احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 21 اپریل 2010ء

روزنامہ

FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 21/ اپریل 2010ء 6 جمادی الاول 1431 ہجری 21 شہادت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 87

جب تک سب لوگ نہ کھائیں

حضرت عمرؓ اپنی رعایا کا بہت خیال رکھنے والے تھے۔ 18 ہجری میں عرب میں قحط پڑا تو حضرت عمرؓ اپنی رعایا کے لئے بے چین ہو گئے۔ اس وقت آپؓ کی عجیب قلبی کیفیت تھی دور دراز سے غلہ اور دیگر اشیاء لوگوں کے لئے منگوا کر تقسیم کیں اور خود اپنے لئے مرغوب غذاؤں کا استعمال ترک کر دیا۔ گھی مہنگا ہو گیا تو اس کی بجائے تیل کھانے لگے۔ جس سے پیٹ میں تکلیف ہو جاتی مگر فرماتے اس وقت تک گھی نہ کھاؤں گا جب تک سب لوگ نہ کھانے لگیں۔

(طبقات ابن سعد جلد3 ص312)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انگلستان کے پروفیسر ریگ ماہر علم ہیئت کے حضرت مسیح موعود سے سوال و جواب:۔

سوال:۔ دنیا میں دو مختلف طاقتیں کام کرتی ہیں۔ مثبت اور منفی۔ اگر ہم ہمیشہ مثبت سے کام لیتے رہیں اور منفی سے کام نہ لیں تو ایک دن ایسا ہوگا کہ منفی آہستہ آہستہ جمع ہو کر زور پکڑ جاوے گی اور کسی وقت یک دفعہ پھوٹ کر دنیا کو تباہ کر دے گی۔ یہی حال نیکی اور بدی کا ہے اگر تمام دنیا میں نیکی ہی نیکی کی جاوے اور کوئی بدی نہ کرے تو اس طرح ایک دن بدی زور پکڑ کر دنیا کو تباہ کر دے گی۔

جواب:۔ فرمایا:۔

دیکھو۔ اگر ایک شخص چلا کر بولنے پر قادر ہی نہیں تو اس کا نرمی سے بولنا اخلاق فاضلہ میں سے نہیں سمجھا جاوے گا۔ اگر انسان ہمیشہ ایک ہی حالت پر قائم رہتا اور دوسرا پہلو بدل ہی نہ سکتا تو پھر نیکی نیکی ہی نہ رہ سکتی۔ افراط اور تفریط دونو کی موجودگی ہی نیکی پیدا کرتی ہے۔ یکطرفہ حالات ہوتے اور دوسرے قویٰ انسان کو دیئے ہی نہ جاتے اور انسان ہمیشہ نیکی کے واسطے ہی مجبور ہوتا۔ بدی کرنے کی طاقت ہی اسے نہ ملتی تو پھر فرمانبرداری اور نیکی نام ہی کس چیز کا ہوتا؟ انسان کو اللہ تعالیٰ نے ایک حد تک اختیار دیا ہے۔ ادھر بھی پہلو بدل سکتا ہے نیکی کی بھی طاقت ہے اور بدی کا بھی اختیار۔ اب جیسا کرے گا اس کا اجر پاوے گا۔

دیکھو اگر اخلاق بد نہ ہوتے تو اخلاق فاضلہ کن کا نام ہو سکتا؟ اخلاق رذیلہ ہوئے جب ہی اخلاق فاضلہ بھی ہوئے۔ کوئی اخلاق بد انسان کے ذہن میں ہوتے ہیں جب ہی تو انسان ان کا نقشہ ذہن میں رکھ کر ان کی مذمت کرتا اور اخلاق فاضلہ کسی خاص کام کا نام رکھتا ہے اور ان کی تعریف کرتا ہے اگر ذہن میں کوئی کسی امر بد کا نقشہ موجود نہیں تو پھر اخلاق حسنہ بھی کچھ نہیں۔ ہمیشہ بدی سے ہی نیکی ممتاز کی جاتی ہے اگر ایک ہی پہلو پیدا کیا جاتا تو یقیناً کوئی اجر بھی نہ ہوتا اور کوئی خوشنودی بھی نہ ہوتی (رنج سے راحت، دکھ سے سکھ، ظلمت سے نور، کڑوے سے میٹھا، زہر سے تریاق، بد سے نیک اور گناہ سے نیکی پیدا ہوتی ہے۔ اگر یہ ضدیں دنیا میں پیدا نہ کی جاتیں تو پھر زندگی ہی بدمزہ ہو جاتی) اگر صرف ایک ہی پہلو ہوتا تو وہ فطرت میں داخل تھا۔ اس پر اجر کیسا اور ثواب کیا؟ وہ ذریعہ رضامندی کیونکر ہو سکتا؟ وہ تو ایک مجبوری تھی کہ فطرتاً انسان سے اس کے مطابق ہی اعمال سرزد ہوتے یاد رکھو کہ انسان ذو اختیار بنایا گیا ہے۔ انسان کو اختیار ہے کہ نیکی کرے یا بدی، احسان کرے یا ظلم، مروت کرے یا بخل، ہمیشہ دونوں پہلوؤں پر لحاظ رکھ کر ہی کسی خاص انسان کے متعلق رائے زنی ہو سکتی ہے کہ نیک ہے یا بد۔ اعمال کا مفہوم ہی یہی ہے کہ دوسری طرف بھی قدرت رکھتا ہو جو انتقام لینے کی طاقت رکھتے ہوئے انتقام نہیں لیتا وہ نیکی کرتا ہے۔ مگر جس کو انتقام کے واسطے مکہ مارنے کا ہاتھ ہی نہیں دیا گیا وہ کس طرح کہہ سکتا ہے کہ میں نے نیکی کی اور احسان کیا کہ مکہ نہیں مارا............ الشمس ۱۰،۱۱) اس آیت کریمہ سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ نیکی اور خوبی کا مدار ہی دونو پہلوؤں پر ہے۔ جس کو ایک ہی قوت دی گئی ہے اور دوسری قوت اس کو عطا نہیں ہوئی وہ تو ایک نقش ہے جو مٹ نہیں سکتا۔ جو شخص ملک اور شیطان کا انکار کرتا ہے وہ گویا بدیہیات اور امور محسوسہ مشہودہ کا انکاری ہے۔ ہم ہر روز دیکھتے ہیں کہ لوگ نیکی بھی کرتے ہیں اور ارتکاب جرائم بھی دنیا میں ہوتا ہے اور دونو قوتیں دنیا میں برابر اپنا کام کر رہی ہیں اور ان کا تو کوئی فرد بشر بھی انکار نہیں کر سکتا۔ کون ہے جو ان دونوں کا احساس اور اثر اپنے اندر نہیں پاتا؟ یہاں کوئی فلسفہ اور منطق پیش نہیں جاتی۔ جبکہ دونو قوتیں موجود ہیں اور اپنی اپنی جگہ اپنا اپنا کام کر رہی ہیں۔

باقی یہ امر کہ اگر نیکی ہی نیکی کی جاوے تو بدی زور پکڑ کر دنیا کو تباہ کر دے گی۔ اس کے متعلق ہم صرف اتنا کہہ سکتے ہیں کہ ہمیں اس سے تعلق نہیں کہ ایسا ہو تو ایسا ہو اور ایسا ہو تو ایسا ہو۔ ہم اتنا دیکھتے ہیں کہ طبیعتیں مستعد بنائی ہیں۔ کیا اخلاق فاضلہ کے واسطے اور کیا رذیلہ کے واسطے ہم اس سے آگے نہیں بڑھتے۔

﴿ ملفوظات جلد پنجم ص 623 ﴾

سکیم مطالعہ روحانی خزائن

(چشمۂ معرفت و پیغام صلح)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس شوریٰ 2010ء کی سفارش کو منظور فرماتے ہوئے احباب جماعت کے مطالعہ کیلئے رواں سال کیلئے روحانی خزائن کی جلد نمبر 23 مشتمل بر چشمۂ معرفت و پیغام صلح مقرر فرمائی ہے۔ اس فیصلہ کی تعمیل میں کتاب ہذا کے مطالعہ اور پرچہ جات کی سکیم پیش خدمت ہے۔

☆ 21/اپریل سے ہم نے مطالعہ کا آغاز کرنا ہے اور ہر روز 7 صفحات کا مطالعہ کرنا ہے۔ ابتدائی 70 صفحات کے سوالات جلد شائع کئے جا رہے ہیں۔ تاکہ مطالعہ کے بعد دہرائی کی جا سکے۔

☆ مئی میں 7 صفحات روزانہ کے حساب سے 210 صفحات کا مطالعہ کریں گے اور جون میں بھی 210 صفحات کا۔ اس طرح روحانی خزائن کی 23 ویں جلد مکمل ہو جائے گی۔ پھر کتاب کی دوہرائی ہوگی۔ اس دوران کتاب کی فرہنگ اور تعارف مہیا کر دیا جائے گا۔

☆ کتاب کا امتحان بھی دو حصوں میں ہوگا۔ پہلے 244 صفحات کا امتحان یکم اگست کو اور آخری 244 صفحات کا یکم نومبر 2010 کو ہوگا۔

☆ مکمل کتاب کا پرچہ 15 جنوری 2011ء کو ہوگا۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

آئس لینڈ سے سلام و دعا

اور جلسہ پیشوایان مذاہب

مکرم ڈاکٹر عبدالشکور اسلم خان صاحب صدر جماعت احمدیہ آئس لینڈ نے اطلاع دی ہے۔

کہ یہاں تمام احباب جماعت خیریت سے ہیں۔ یہاں جماعت کو قائم ہوئے دو سال ہوئے ہیں۔ 5 مئی 2010ء کو یہاں جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد کیا جا رہا ہے جس میں بدھ مذہب کی ملکی سربراہ اور عیسائیت کے نمائندہ بھی شریک ہوں گے۔ یہ پروگرام یہاں پہلی دفعہ ہو رہا ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے تمام احباب جماعت سے دعا کی خصوصی درخواست کی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب احمدیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی مجلس عرفان

دلائل ہستی باری تعالیٰ

تمام راستبازوں کا اس بات پر ’’کامل اتفاق‘‘ ہے ایمان کہ ’’اللہ‘‘ ہے جتنے راستباز مختلف ملکوں میں ہوئے ہیں ان کے حالات سے ظاہر ہے کہ وہ راستی کے بڑے ہی بھوکے پیاسے تھے اور وہ حق بات کے اظہار میں سارے جہان کی مجموعی مخالفت سے بھی نہیں ڈرتے تھے اور صرف یہی ایک قوم ہے جن کو ولایخشون احداً الااللہ کا سرٹیفکیٹ ملا ہے۔

پھر یہ لوگ رسم ومجاراتی کی رائے کے (جو کثرت سے پیدا ہو) بھی قائل نہیں ہوتے۔ اگر ایسا ہوتا تو یہ بت پرستی کی تردید نہ کرتے حالانکہ بُت پرست دنیا پر زیادہ ہیں۔ باوجودیکہ یہ لوگ آپس میں ملے بھی نہیں پھر بھی ان کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایک اللہ ہے۔

پس جیسا کہ ہم لنڈن کا وجود بہت سے سچ بولنے والوں کی شہادت سے تسلیم کرتے ہیں۔ ایسا ہی خدا تعالیٰ بھی ضرور ہے۔

دوسری دلیل یہ ہے کہ جو بات یہ لوگ خدا سے اطلاع پا کر کہتے ہیں۔ وہ ضرور واقع ہوتی ہے۔ حالانکہ آئندہ کے واقعات معلوم کرنے کیلئے ان کے پاس کوئی ذرائع نہیں ہوتے۔ دنیاوی تدابیر سے کام لینے میں نپولین، سکندر سے بڑھ کر کوئی نہیں۔ مگر یہ دونوں ناکام مرے ہیں۔ حتیٰ کہ نپولین کی قوم فرانسیسی کا باوجود بہت خرچ کرنے کے مشرق میں کچھ بھی نہیں۔

تیسری دلیل یہ ہے کہ خدا کے چشمے سے نکلی ہوئی مخلوق ایک دوسرے کی مکذب نہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا سرچشمہ ایک ہے اور وہ ایک ہی ہستی کے ارادے کے تحت میں ہے۔ آنکھ جو رنگ مشرق میں دیکھتی ہے۔ وہی مغرب میں یقین کرتی ہے۔ اور پھر کان اس کی تکذیب نہیں کرتے۔ غرض نظام عالم ایک حد کے اندر باقاعدہ چلتا ہے۔ ایک کتاب کو دیکھ کر یہ یقین ہوتا ہے اس کا مؤلف کوئی ضرور ہے۔ مگر اتنے بڑے شیرازہ عالم کے مؤلف کا یقین نہ کرنا کیسی بے وقوفی کی بات ہے۔ باجرے کا ایک خوشہ لے کر اس میں سے ایک دانہ نکال کر پھر اس جگہ لگا کر تو دکھاؤ۔ تربوز ریت میں ہوتا ہے۔ مگر کیا مجال ہے کہ اس کے اندر ایک ذرہ بھی جائے۔ پھر کیسا شیریں ہوتا ہے۔ توت (بیدانہ) کو دیکھو۔ آندھیوں کے موسم میں ہوتا ہے مگر اس پر گرد نہیں۔ گولر کے اندر کس قدر کیڑے ہوتے ہیں غرض نظام عالم کی ہر ایک چیز باوجود کمال بے تعلقی تعلق کمال رکھتی ہے اور ہر چیز کا ایک حد کے اندر ایک ضابطہ کے ساتھ کام دینا ایک مرتب ومنتظم کا یقین دلاتا ہے۔

چوتھی دلیل جو ہے سب سے زبردست اور میرے اپنے ذوق کی ہے کہ خدا کی آواز پہنچ جائے کہ میں ہوں چنانچہ میں نے بھی سنی۔ اس نے فرمایا کہ قرآن کی آیت کا منکر کوئی ہو۔ اور وہ مشکل سے مشکل آیت کے متعلق کوئی سوال کرے اور مجھے نہ آتا ہو۔ تو معاً اس کا علم تجھے سکھا دیں گے یہ خدا کا وعدہ ہے اور میں بڑے زور کے ساتھ پیش کرتا ہوں کہ تمام جہان بھی اگر مل کر کسی آیت قرآنی کے معنے پوچھے اور اعتراض کرے۔ تو اگر وہ منکر آیات قرآنی ہوگا تو مجھے ضرور جواب سمجھا دیا جاوے گا میں ایک عاجز انسان ہوں میرا علم اتنا بڑا نہیں پس میں اتنا دعوے جو کرتا ہوں یہ اس ہستی باری تعالیٰ سے ہے جس کی ہستی کی دلیل طلب کی جاتی ہے

دین حق کی اعلیٰ تعلیم

فرمایا۔ تمام مذاہب عالم میں سے یہ مابہ الامتیاز (دین حق) ہی کو حاصل ہے کہ اس کے اصول کی منادی پانچ بار بہ آواز بلند کوٹھوں کی چھت پر چڑھ کر کی جاتی ہے۔

اللہ اکبر سے بڑھ کر اللہ کے لئے تعظیم کا لفظ کونسا ہوسکتا ہے۔ اشھد...... میں اگر توحید از روئے افعال وذات وصفات کے مسئلے کو لیا ہے تو ساتھ ہی اس کی حقیقی معبودیت کا اعلان کیا ہے پھر

اشھدان محمداً...... میں مسئلہ رسالت ونبوت کا اعلان کرتے ہوئے تمام انبیاء کے کمالات کے جامع کا نمونہ بطور شہادت پیش کیا ہے۔

حی علی الصلوۃ۔ میں عبادات کی جامع نماز کی طرف بلایا ہے اور حی علی الفلاح میں تمام ایسے فضائل کی طرف آنے کی ترغیب دی ہے جو انسان کی کامیابی کا مدار ہیں پھر اللہ اکبر اور لا الٰہ الا اللہ کو دھرا کر بتایا ہے کہ اصل مدارنجات توحید ہی ہے۔

ایمان باللہ، ایمان ملائکہ۔ ایمان کتب۔ ایمان رُسل۔ ایمان یوم آخر۔ ایمان قدر خیروشر۔ فضائل کو لینا رذائل سے بچنا۔ یہ سات اصل الاصول ایمان ہیں۔

علم الرویا

فرمایا علم الرویا بھی ایک بڑا عجیب علم ہے اللہ تعالیٰ ہی جسے اس کی سمجھ دے قرآن مجید میں غیبی خواب کا بھی ذکر ہے کافر کی خواب کا بھی۔ فاسق اور فاجر کی خواب کا بھی۔ غرض ہر قسم کے آدمیوں کی خواب کا ذکر ہے تا معلوم ہوتا ہے کہ یہ علم بہت ہی باریک اور عجیب درعجیب ہے۔ آجکل کے پڑھے ہوئے اسے محض خیال قرار دیتے ہیں مگر وہ غلطی پر ہیں۔

افسوس کہ (۔) نے اب اس کی طرف توجہ کم کردی ہے بہت کم لوگ ہیں جو اپنے خوابوں کے متعلق یادداشت رکھیں اور جو رویا ان کے سچے نکلیں وہ جمع کرتے جائیں تا کہ عجائبات قدرت کا علم ہو۔ رویا کبھی تو بعینہٖ ویسے ہی پوری ہوتی ہے جیسے انی ارانی اعصر خمرا۔ چنانچہ وہ اسی خدمت پر مامور ہوا۔

یا آدھی ویسے ہی اور آدھی دوسرے رنگ میں جیسے اس نے دیکھا کہ میرے سر سے روٹیاں پرندے کھاتے ہیں۔ اس کا سر ہی روٹیاں بن گیا۔

کبھی صرف نمونہ کے طور پر ایک چیز دکھائی جاتی ہے جیسے کئی سال کے قحط کا نظارہ خشک بالیوں میں دکھایا گیا ہے جو لوگ کہتے ہیں کہ ایک ہی دجال کا ذکر ہے اور تم نے اس سے قوم کی قوم کس طرح سمجھ لی وہ اس پر غور کریں کہ رویا کے معاملات ایسے ہی ہوتے ہیں۔

ابن سیرین کے آگے کسی نے بیان کیا میں نے رویا میں اذان سنی ہے آپ نے اسے کہا تو چور قرار دیا جا کر پکڑا جائیگا دوسرے نے یہی خواب بیان کیا تو کہا تم حج کروگے تیسرے نے بیان کیا۔ تو فرمایا۔ تیرا دشمن خائب وخاسر ہوگا۔ لوگوں نے تعجب کیا کہ ایک ہی خواب اور تعبیریں مختلف کہا تینوں قسم کا ذکر قرآن میں بھی ہے میں نے ہر ایک چہرے کی فراست سے بتلا دیا ہے۔ (1) اذن مؤذن ایتھا العیر انکم لسارقون (2) اذن فی الناس یوم الحج الاکبر (3) اذان من اللہ و رسولہ

نبی جتھے کا منتظر نہیں ہوتا

فرمایا جھوٹے ہیں وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ نبی جتھے کا منتظر رہتا ہے اور پھر لڑائی کرتا ہے جب صحابہ میں سے اکثر بھاگ گئے تو اس وقت نبی اکرمؐ نے پکار کر کہا انا النبی لاکذب انا ابن عبدالمطلب کہ دعوے کرنے والا تو میں ہوں کوئی اگر بھاگتا ہے تو بھاگے۔

احسن القصص سے کیا مراد ہے

فرمایا۔ لوگوں نے غلطی سے احسن القصص کے معنے بہتر سے بہتر قصہ کئے ہیں۔ قرآن مجید میں ہرگز قصے نہیں۔ اساطیر الاولین تو کفار کا قول ہے کہ۔

یہ بھی غلط ہے کہ یوسف کا قصہ ہی سب سے اچھا قصہ ہے خلاصہ سورۃ تو یہی ہے کہ۔

(1) بھائیوں نے آپ سے دشمنی کی (2) اس کی وجہ والد کی محبت تھی (3) آخر اپنے بھائیوں پر غالب آئے معاف کردیا (4) ایک عورت کی ناجائز درخواست کی پرواہ نہ کی۔

حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰؑ و نبی کریم ﷺ کے حالات اس سے بھی زیادہ عجیب ہیں بجائے چند گنتی کے بھائیوں کے سارا جہان دشمن اس کی وجہ کسی کی محبت نہ سمجھیں اللہ تعالیٰ کی توحید کا جوش۔ نبی کریم ﷺ کے آگے قوم نے خود کئی حسین عورتیں پیش کیں۔ مگر آپ نے خدا کے مقابلہ میں ان کی پرواہ نہ کی۔ پھر صرف بھائیوں پر نہیں۔ بلکہ سارے عرب پر غالب آئے اور ان کو معاف کردیا۔

شاعر ونقاش

فرمایا۔ جو کام مصور ونقاش قلم سے لیتا ہے شاعر الفاظ میں اس کی تصویر کھینچتا ہے۔

باپ بیٹے میں فرق

فرمایا یوسف اور یعقوب میں اس بات سے ظاہر ہے کہ یوسف نے یغفر اللہ لکم کہہ دیا۔ مگر باپ کہتا ہے ساستغفر لکم۔ یہ لوگ خدا کے حکم کے بغیر دعا بھی نہیں کرتے۔

نبی کریم ﷺ کو ہرگز حکومت کی خواہش نہ تھی۔ فرماتے ہیں۔ اے ابوذر میں تیرے لئے وہی چاہتا ہوں جو اپنے لئے۔ میرے دل میں کبھی دو آدمیوں پر بھی حکومت کرنے کی خواہش ہرگز پیدا نہیں ہوئی۔

(اخبار بدر۔ قادیان۔ 13 اکتوبر 1910ء)

اولمپک کے میزبان ممالک

1	ایتھنز	1896ء
2	پیرس	1900ء
3	سینٹ لوئس	1904ء
4	لندن	1908ء
5	سٹاک ہوم	1912ء
6	اینڈورپ	1920ء
7	پیرس	1924ء
8	ایمسٹرڈیم	1928ء
9	لاس اینجلس	1932ء
10	برلن	1936ء
11	لندن	1948ء
12	ہیلسنکی	1952ء
13	میلبورن	1956ء
14	روم	1960ء
15	ٹوکیو	1964ء
16	میکسیکو	1968ء
17	میونخ	1972ء
18	مانٹریال	1976ء
19	ماسکو	1980ء
20	لاس اینجلس	1984ء
21	سیول	1988ء
22	بارسلونا	1992ء
23	اٹلانٹا	1996ء
24	سڈنی	2000ء
25	ایتھنز	2004ء
26	بیجنگ	2008ء
27	لندن	2012ء

پبلشر وپرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ‖ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ‖ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ‖ قیمت 5 روپے

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

سیرۃ النبی ﷺ کے پُر اثر واقعات

چچا کی گواہی بھتیجے کی بزرگی پر

جناب ابوطالب آنحضرتؐ کے چچا مرتے دم تک مسلمان نہیں ہوئے۔ مگر پھر بھی آنحضرتؐ کی بزرگی کے اتنے قائل تھے کہ انہوں نے آپ کی تعریف میں ایک قصیدہ کہا ہے اس کا ایک شعر یہ ہے۔

وابیض یستسقی الغمام بوجهه
ثمال الیتامیٰ عصمةٌ للارامل

یعنی محمدؐ وہ گورے رنگ کا انسان ہے کہ ہم لوگ ان کے طفیل سے بارش مانگا کرتے ہیں اور سب جانتے ہیں کہ وہ یتیموں کا خبرگیر اور بیوہ عورتوں کا سہارا ہے۔

کعبہ میں نشست گاہیں

جاہلیت کے زمانہ میں قریش کے ہر خاندان کے لئے کعبہ میں بیٹھنے کی جگہیں مقرر تھیں۔ جہاں وہ لوگ آکر بیٹھا کرتے اور اپنی مجلسیں لگایا کرتے تھے۔

زید بن حارثہ کا قصہ

جاہلیت کے زمانہ میں آپ کے ایک غلام تھے۔ ان کا نام تھا زید۔ آپ کے پاس وہ اس طرح آئے تھے کہ ایک دفعہ کئی لٹیروں نے ان کے قبیلہ پر ڈاکہ مارا اور ان کو قید کر کے لے گئے اور غلام بنا کر بیچ دیا۔ ان کو حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے حکیم نے اپنی پھوپھی کے لئے لیا اور مکہ میں لاکر ان کے حوالہ کر دیا۔ اس وقت زید کی عمر 8 سال کی تھی۔ حضرت خدیجہ نے ان کو آنحضرتؐ کی نذر کر دیا۔ اب وہ آپ کی خدمت میں رہنے لگے۔ اتفاقاً کچھ مدت کے بعد زید کے رشتہ داروں کو ان کا پتہ چل گیا۔ ان کے والد جن کا نام حارثہ تھا۔ ان کی تلاش میں اپنے بھائی سمیت مکہ آ پہنچے اور آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اے عبدالمطلب کے صاحبزادے ہم اپنے لڑکے کے لئے حاضر ہوئے ہیں جو آپ کی خدمت میں ہے۔ آپ ہم پر احسان کریں اور اس کا فدیہ لے کر اسے ہمارے حوالے کر دیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا زید۔ آپ نے زید کو بلایا اور پوچھا کہ تم ان لوگوں کو جانتے ہو۔ وہ بولے ہاں یہ میرے والد ہیں اور یہ میرے چچا ہیں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ زید یہ لوگ تم کو لینے آئے ہیں اور تم نے میرے حال کو بھی دیکھ لیا ہے۔ میری طرف سے تمہیں اجازت ہے۔ خواہ یہاں رہو خواہ ان کے ساتھ واپس وطن کو چلے جاؤ۔ زید نے جواب دیا۔ حضور میں ان کے ساتھ نہیں جاؤں گا۔ میں تو آپ کے پاس ہی رہوں گا۔ آپ ہی میرے باپ ہیں اور آپ ہی میرے چچا ہیں۔ ان کا باپ بولا، کمبخت تیرا برا ہو۔ تو آزادی پر غلامی کو ترجیح دیتا ہے اور اپنے عزیزوں کو چھوڑ کر غیروں کے پاس رہنا چاہتا ہے۔ زید نے جواب دیا ہاں میں نے ان صاحب میں ایسی بات دیکھی ہے کہ اب میں انہیں چھوڑ کر کسی دوسرے کو پسند نہیں کر سکتا۔ جب آنحضرتؐ نے زید کی یہ وفاداری اور شکر کا جذبہ دیکھا تو آپ اس کا ہاتھ پکڑ کر کعبہ کے صحن میں لے گئے اور اعلان فرمایا کہ اے حاضرین گواہ رہو۔ آج سے میں زید کو آزاد کرتا ہوں اور اب یہ میرا بیٹا ہے۔ میں اس کا وارث ہوں اور یہ میرا وارث ہے۔ جب زید کے والد اور چچا نے یہ حال دیکھا تو ان کی تسلی ہوگئی اور خوشی خوشی اپنے گھر کو واپس چلے گئے۔ یہ واقعہ نبوت سے پہلے کا ہے۔ پھر جب آنحضرتؐ نے نبی ہونے کا دعویٰ کیا اور لوگوں کو مسلمان بنانا شروع کیا تو زید بھی فوراً مسلمان ہوگئے۔ سب سے پہلے مسلمان آپؐ کے گھر کے لوگ ہی تھے۔ یعنی حضرت خدیجہؓ آپؐ کی بیوی، حضرت علی جو آپ کے چچیرے بھائی تھے اور آپ کے پاس ہی رہتے تھے اور حضرت زید جو آپ کے منہ بولے بیٹے تھے۔ جب زید بڑے ہوگئے تو آپؐ نے اپنی پھوپھی کی بیٹی زینبؓ سے ان کا نکاح کر دیا۔ حالانکہ قریش اتنی ناک والی قوم تھی کہ غلاموں کو وہ جانوروں سے زیادہ ذلیل سمجھتے تھے۔ زید کے آزاد ہو جانے کے بعد لوگ ان کو زید بن محمدؐ (یعنی محمدؐ کا بیٹا زید) کہا کرتے تھے۔ پھر مدینہ میں جب یہ خدا کا حکم قرآن میں نازل ہوا کہ کسی کا بیٹا اپنا بیٹا نہیں ہے اور جس کا بیٹا ہو اسی کے نام سے پکارا جائے تو اس وقت سے پھر وہ زید بن حارثہ کہلانے لگے۔

خدا کا خوف

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرتؐ جب آسمان پر بادل یا آندھی دیکھتے تو گھبرا جاتے کبھی اندر آتے کبھی باہر جاتے اور آپؐ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو جاتا۔ پھر جب بارش شروع ہو جاتی تو آپؐ کی وہ حالت دور ہو جاتی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا بات ہے آپ نے فرمایا کہ مجھے خوف آتا ہے کہ کہیں یہ ویسا عذاب الٰہی نہ ہو جیسا کہ عاد قوم پر آیا تھا۔

مشرک شاعروں کا جواب

آنحضرت ﷺ حضرت حسان بن ثابت شاعر سے کہا کرتے تھے کہ تم مشرکوں کی ہجو کرو۔ جبرئیل تمہاری مدد پر ہیں۔

عبداللہ بن سلام یہودی کا مسلمان ہونا

جب آنحضرتؐ مدینہ میں تشریف لائے تو ایک نیک یہودی جن کا نام عبداللہ بن سلام تھا۔ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں آپؐ سے تین باتیں پوچھوں گا۔ آپ ان کا جواب ٹھیک دیں گے تو میں آپؐ پر ایمان لے آؤں گا۔ آپؐ نے فرمایا پوچھو انہوں نے تین سوال کئے۔ آپؐ نے ان سوالوں کے جواب دیئے۔ عبداللہ بن سلام نے آپؐ کے جواب سن کر کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپؐ اللہ کے رسول ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ یہود لوگ بڑے جھوٹے ہیں۔ اگر وہ میرے مسلمان ہونے کی خبر پائیں گے تو کہیں گے کہ اس کا کیا اعتبار وہ تو آدمی ہی برا تھا۔ اگر مسلمان ہو گیا تو کیا ہوا۔ اس لئے آپ ان کو بلا کر میری بابت تحقیقات کرلیں۔ چنانچہ یہودی لوگ بلائے گئے اور عبداللہ بن سلام اندر گھر میں چھپ گئے۔ آنحضرتؐ نے ان لوگوں سے پوچھا کہ عبداللہ بن سلام تم میں کیسے شخص ہیں؟ یہودی لوگ کہنے لگے کہ ان کا باپ بھی بڑا عالم تھا اور وہ بھی بڑے عالم ہیں اور ہم سب میں بزرگ اور نیک شخص ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اچھا بتاؤ اگر عبداللہ مسلمان ہو جائیں تو پھر تو تم بھی اسلام لے آؤ گے۔ یہودیوں نے کہا۔ خدا انہیں بچائے۔ یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ یہ سن کر عبداللہ بن سلام مکان کے اندر سے کلمہ پڑھتے ہوئے نکل آئے اور کہنے لگے کہ لوگو میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے سچے رسول ہیں۔ یہودیوں نے جو یہ حالت دیکھی تو لگے ان کو گالیاں دینے اور یہ بھی کہا کہ ہم خوب جانتے ہیں۔ یہ شخص آپ بھی برا ہے اور اس کا باپ بھی برا ہے۔

ابوجہل کا قتل

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ بیان کرتے ہیں کہ میں بدر کے دن صف جنگ میں کھڑا تھا میں نے اپنے دائیں بائیں نظر کی مجھے انصار کے دو کم عمر لڑکے دکھائی دیئے۔ مجھے اس وقت افسوس ہوا اور میں نے دل میں کہا کاش میرے دونوں طرف کوئی مضبوط آدمی ہوتے میں اسی خیال میں تھا کہ ان میں سے ایک نے مجھ سے پوچھا کہ چچا آپ ابوجہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے کہا ہاں مگر تمہیں اس سے کیا کام۔ لڑکے نے کہا میں نے سنا ہے کہ وہ کمبخت آنحضرت ﷺ کو بہت گالیاں دیا کرتا ہے اور مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر میں اس کو دیکھ لوں تو میں اس کو نہ چھوڑوں۔ پھر خواہ وہ مر جائے خواہ میں۔ عبدالرحمٰن بن عوف کہتے ہیں کہ میں نے اس لڑکے کی یہ بات سن کر تعجب کیا اتنے میں دوسری طرف کے لڑکے نے بھی ایسی ہی گفتگو مجھ سے کی۔ مجھے اور حیرانی ہوئی۔ تھوڑی دیر میں مجھے ابوجہل بھی نظر آ گیا کہ اپنے لشکر میں ادھر ادھر انتظام کرتا پھرتا تھا۔ میں نے اسے دیکھ کر ان لڑکوں سے کہا کہ دیکھو وہ سامنے ابوجہل ہے۔ جسے تم پوچھتے تھے۔ میرے منہ سے یہ بات نکلنی تھی کہ وہ دونوں تیر کی طرح اڑے اور تلواریں کھینچ کر ابوجہل پر ٹوٹ پڑے اور اتنی تلواریں اسے ماریں کہ وہ مردہ سا ہو کر گر پڑا۔ پھر وہ دونوں آنحضرت ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم نے ابوجہل کو قتل کر دیا۔ آپ نے فرمایا تم دونوں میں سے کس نے ہر ایک نے عرض کیا کہ حضور میں نے۔ آنحضرت ﷺ نے پوچھا کیا تم نے اپنی تلواریں پونچھ ڈالی ہیں۔ انہوں نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا لاؤ اپنی تلواریں دکھاؤ۔ چنانچہ آپ نے ان کا ملاحظہ فرما کر فیصلہ دیا کہ تم دونوں نے مل کر اسے مارا ہے۔ ان دونوں لڑکوں کے نام معاذ اور معوذ تھے۔

حسن سلوک اور برداشت

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرتؐ کہیں جا رہے تھے اور آپ پر ایک موٹے حاشیہ کی چادر تھی۔ اتنے میں ایک گنوار آدمی نے بڑھ کر آنحضرت ﷺ کی چادر کو اس زور سے کھینچا کہ آپؐ کی گردن پر اس چادر کے حاشیہ کا نشان پڑ گیا۔ وہ گنوار کہنے لگا کہ مجھے بھی اللہ کے مال میں سے کچھ دلوایئے۔ آپ اس کی اس حرکت پر مسکرائے اور خادموں سے فرمایا کہ اسے کچھ دے دو۔

زہر والی بکری دعوت میں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہوا تو یہودیوں کی طرف سے آپؐ کے لئے ایک بھنی ہوئی بکری کھانے کے لئے آئی۔ اس میں ان ظالموں نے زہر ملا دیا تھا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہاں جتنے یہودی ہیں سب کو جمع کر کے میرے سامنے بلاؤ۔ جب وہ سب آگئے تو آپؐ نے فرمایا میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ کیا تم سچ سچ بتا دو گے۔ انہوں نے کہاں ہاں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ بتاؤ تو تمہارا باپ کون ہے۔ ان لوگوں نے کہا فلاں شخص۔ آپؐ نے فرمایا جھوٹ تمہارا باپ تو فلاں شخص ہے۔ انہوں نے کہا آپؐ سچ کہتے ہیں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اگر اب کچھ پوچھوں تو سچ بتا دو گے۔ انہوں نے کہا ہاں اگر ہم جھوٹ بولیں گے تو آپؐ اسی طرح معلوم کرلیں گے جس طرح آپؐ نے اب معلوم کرلیا۔ اس پر آپ نے ان سے پوچھا کہ دوزخ میں کون لوگ جائیں گے۔ انہوں نے کہا ہم لوگ تو تھوڑے ہی دن دوزخ میں رہیں گے مگر ہمارے بعد آپ لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا بخدا یہ جھوٹ ہے پھر آپ نے فرمایا کہ اگر اب میں تم سے کوئی بات پوچھوں تو سچ کہہ دو گے۔ انہوں نے کہا بیشک۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم نے اس بکری میں زہر ملایا تھا۔ انہوں نے کہا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا کیوں۔ انہوں نے کہا ہم نے آپؐ کا امتحان لیا تھا۔ اگر آپؐ جھوٹے نبی ہیں تو آپؐ کے مرنے سے ہمیں نجات مل جائے گی اور اگر آپؐ سچے نبی ہیں تو پھر آپ سلامت رہیں گے۔

ابتدائے ہجرت میں انصار کی مہمان نوازی

شروع ہجرت کے دنوں میں آنحضرتؐ مع تمام مہاجرین کے انصار کے مہمان تھے۔ دس دس آدمیوں کی ایک ایک جماعت انصاریوں کے ایک ایک گھر میں اتاری گئی تھی۔ مقدادؓ بیان کرتے ہیں کہ میں اس جماعت میں تھا جس میں خود آنحضرت ﷺ شامل تھے۔ ہمارے والے گھر میں چند بکریاں تھیں۔ انہی کے دودھ پر گزارہ تھا۔ دودھ دوھ کر سب لوگ اپنا اپنا حصہ پی لیتے اور آپ کے لئے ایک پیالہ میں رکھ چھوڑتے۔ ایک رات آنحضرت ﷺ کو واپس تشریف لانے میں بہت دیر ہوئی۔ تو سب لوگ دودھ پی پلا کر سو رہے۔ آپ کے لئے کچھ نہ چھوڑا۔ (شاید خیال کیا کہ باہر کھانا کھا لیں گے) آنحضرت ﷺ آئے تو دیکھا کہ پیالہ بالکل خالی ہے۔ کچھ نہ کہا۔ پھر کچھ دیر کے بعد فرمایا کہ یا اللہ جو آج ہمیں کھلائے تو بھی اسے کھلائیو۔ مقدادؓ ذکر کرتے ہیں کہ میں یہ سن کر اٹھا اور چاہا کہ ایک بکری ذبح کرکے گوشت تیار کروں مگر آپ نے روک دیا اور بکری کو پکڑ کر اس کا دودھ دوبارہ دوہا اور دودھ نکالا پی کر سو رہے اور دودھ کا حصہ نہ رکھنے والوں کو کسی قسم کی ملامت نہ کی۔

رضاعی ماں باپ کی تعظیم

ایک دن آنحضرت ﷺ مجلس میں تشریف رکھتے تھے کہ آپ کے رضاعی والد آئے۔ آپ نے ان کے لئے اپنی چادر کا ایک پلہ بچھا دیا۔ پھر رضاعی ماں آئیں تو دوسرا پلہ ان کے لئے بچھا دیا۔ آخر میں جب رضاعی بھائی آئے تو آپ اٹھ کر پیچھے سرک گئے اور ان کو اپنے سامنے بٹھا لیا۔

انصاف کا تقاضا

فتح مکہ کے بعد طائف کے لوگوں کو قلعہ بند چھوڑ کر آپ مدینہ تشریف لے آئے تھے۔ تمام عرب میں اب طائف ہی ایک ایسا مقام تھا۔ جہاں کے لوگوں نے ہتھیار نہیں ڈالے تھے۔ اس علاقہ میں صـخـر نام ایک مسلمان رئیس تھا۔ انہوں نے آپؐ کے بعد طائف والوں کو ایسا تنگ کیا اور دبایا کہ آخر کار وہ مطیع ہونے پر راضی ہوگئے اور اسلام بھی لے آئے۔ صخرؓ نے آنحضرتؐ کو اس بات کی اطلاع دی۔ چند دنوں میں خود طائف والوں کا وفد آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہماری ایک عورت صـخـر کے قبضہ میں ہے۔ آنحضرت ﷺ نے صخر کو بلا بھیجا اور جب وہ آئے تو حکم دیا کہ ان کی عورت کو اس کے گھر پہنچا دو۔ پھر اس کے بعد ان لوگوں نے عرض کیا کہ جس زمانہ میں ہم کافر تھے۔ صـخـر نے ہمارے چشمہ پر قبضہ کر لیا تھا۔ اب ہم اسلام لے آئے ہیں۔ ہمارا چشمہ ہمیں ملنا چاہئے۔ آنحضرتؐ نے پھر صخر کو بلا بھیجا اور فرمایا کہ جب کوئی قوم اسلام قبول کرتی ہے تو ان کی جان اور ان کے مال محفوظ ہو جاتے ہیں۔ اس لئے تم ان کا چشمہ ان کو واپس کر دو۔ صـخـر نے بتعمیل حکم کی۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ کے دونوں حکم صخر نے منظور کر لئے تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ کا چہرہ مبارک شرم سے سرخ ہو گیا کہ صـخـر کو فتح طائف کے بدلے ان دو معاملوں میں الٹی شکست اٹھانی پڑی۔ مگر کیا کرتے انصاف اور اسلام کا تقاضا یہی تھا۔

غزوہ اوطاس

حنین کی جنگ کے بعد آنحضرتؐ نے ابو عامر صحابی کو ایک لشکر کا سوار بنا کر اوطاس کی طرف بھیجا۔ وہاں درید بن صمہ فوج لئے مقابلہ کو پڑا تھا۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری کہتے ہیں کہ میں بھی لشکر اسلام کے ساتھ تھا۔ اس جنگ میں کافروں کا سپہ سالار درید مارا گیا۔ مگر لشکر اسلام کے سردار ابو عامر کو بھی ایک تیر ایسا لگا کہ ان کے گھٹنے کے اندر گھس گیا۔ میں نے ابو عامر سے پوچھا کہ چچا تمہیں کس نے تیر مارا انہوں نے مجھے اشارہ سے بتایا کہ وہ شخص میرا قاتل ہے۔ میں جھپٹ کر اس کے پاس پہنچا۔ وہ مجھے دیکھتے ہی بھاگا۔ میں بھی اس کے پیچھے بھاگتا جاتا تھا اور کہتا تھا کہ او بے حیا بزدل تجھے شرم نہیں آتی۔ ٹھہرتا کیوں نہیں۔ اس پر وہ ٹھہر گیا۔ اور میری اور اس کی لڑائی ہوئی۔ میں نے اسے مار ڈالا اور واپس آ کر ابو عامرؓ سے کہا کہ اللہ نے تمہارے قاتل کو ہلاک کر دیا۔ پھر وہ بولے کہ اب یہ تیر نکالو میں نے تیر نکالا تو گھٹنے میں سے پانی بہنے لگا۔ انہوں نے کہا اے ابو موسیٰ اس زخم سے میں نہیں بچوں گا۔ تم آنحضرت ﷺ کو میری طرف سے سلام عرض کرنا اور کہنا کہ ابو عامر کے لئے بخشش کی دعا کریں۔ پھر ابو عامر نے مجھے لشکر کا سردار بنایا اور تھوڑی دیر میں فوت ہو گئے۔ میں جب آنحضرت ﷺ کے پاس واپس ہوا تو اس وقت آپ ایک چارپائی پر لیٹے تھے اور اس کی رسیوں کے نشان آپ کی پیٹھ اور پہلو پر پڑ گئے تھے۔ میں نے سب حال عرض کیا اور دعا کی درخواست کی۔ آنحضرت ﷺ نے پانی منگا کر وضو کیا اور پھر ہاتھ اٹھا کر ابو عامرؓ کے لئے دعا فرمائی۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ میرے لئے بھی۔ اس پر آپؐ نے میرے لئے بھی دعا فرمائی۔

فتح مکہ کے بعد اشاعت اسلام

حضرت عمرو بن مسلمہ صحابی بیان کرتے تھے کہ ہمارا قبیلہ ایک چشمہ پر رہا کرتا تھا اور مسافر لوگ اکثر وہاں سے گزرا کرتے تھے جو کوئی مسافر گزرتا اس سے ہم آنحضرت ﷺ کی بابت پوچھا کرتے تھے کہ یہ کیسا آدمی ہے اور کیا بیان کرتا ہے۔ مسلمان لوگ ہم کو بتاتے کہ یہ شخص کہتا ہے کہ میں خدا کا رسول ہوں۔ میرے پاس وحی آتی ہے اور خدا نے مجھ پر یہ یہ وحی بھیجی ہے۔ پھر وہ ہم کو قرآن سناتے تو میں وہ یاد کر لیتا تھا اور عرب کے لوگ مسلمان ہونے کے لئے صرف فتح مکہ کا انتظار کر رہے تھے اور کہتے تھے کہ محمد اور اس کی قوم آپس میں نبٹ لیں۔ اگر محمد ان پر غالب آ گیا تو وہ سچا نبی ہے۔ پھر جب مکہ فتح ہو گیا تو ہر قوم اسلام لانے میں جلدی کرنے لگی اور میرے والد نے بھی اس کام میں بہت جلدی کی۔ چنانچہ وہ آنحضرتؐ کے پاس جا کر مسلمان ہو گئے۔ جب وہ مدینہ سے واپس آئے تو کہنے لگے کہ اے میرے قبیلہ والو میں سچے نبی کے پاس ہو آیا ہوں اور اس نے فرمایا ہے کہ تم لوگ پانچ نمازیں ان ان وقتوں میں پڑھا کرو اور نماز سے پہلے اذان دیا کرو اور جو تم میں سب سے زیادہ قرآن جانتا ہو وہ نماز پڑھائے۔ غرض سب لوگ مسلمان ہو گئے اور جب تحقیقات کی گئی تو مجھ سے زیادہ کوئی قرآن کا حافظ نہ نکلا۔ کیونکہ میں نے مسلمان مسافروں سے سن سن کر بہت سی سورتیں یاد کر رکھی تھیں۔ چنانچہ سب نے مجھے اپنا امام بنایا۔ میری عمر اس وقت چھ سات سال کی ہوگی اور میرے پاس صرف ایک چھوٹی سی چادر تھی۔ جب میں سجدہ کرتا تو ننگا ہو جاتا تھا۔ ایک دن ایک عورت کہنے لگی کہ لوگو تم اپنے امام کے چوتڑ تو ڈھانکو یہ ہمارے سامنے ننگا ہوتا ہے۔ اس پر لوگوں نے کپڑا خرید کر ایک لمبا سا کرتہ مجھے پہنا دیا۔ جب میں نے وہ کرتہ پہنا تو اتنا خوش ہوا کہ بیان نہیں ہو سکتا۔

فتح مکہ

آنحضرتؐ فتح مکہ کے لئے ماہ رمضان میں دس ہزار صحابیوں کے ہمراہ مدینہ سے روانہ ہوئے۔ یہ آپ کی ہجرت کے ساڑھے 8 سال کے بعد کا واقعہ ہے۔ جب آپ مکہ کے قریب پہنچ گئے تو قریش کو معلوم ہوا کہ اس وقت ابوسفیان، حکیم بن حزام اور بدیل آنحضرت ﷺ کی جاسوسی کے لئے نکلے۔ جب یہ لوگ موضع مرّ الظہران پر پہنچے۔ تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہاں بے حد آگیں روشن ہیں۔ بدیل نے کہا کہ یہ بنی عمر قبیلہ نے جلائی ہوں گی۔ ابوسفیان کہنے لگے کہ بنی عمر کے آدمی اس سے بہت کم ہیں۔ اتنے میں آنحضرت ﷺ کے چوکیداروں نے ان لوگوں کو پکڑ لیا اور آنحضرت ﷺ کے پاس لے آئے۔ وہاں ابوسفیان مسلمان ہو گئے۔ جب آنحضرتؐ وہاں سے روانہ ہوئے تو آپ نے حضرت عباس سے فرمایا کہ ابوسفیان کو ایسی جگہ لے جا کر کھڑے ہو۔ جہاں سے ہمارا لشکر اچھی طرح نظر آئے۔ چنانچہ حضرت عباس ان کو ایک مناسب موقعہ پر لے کر کھڑے ہو گئے اور ان کے سامنے سے آنحضرت ﷺ کی فوج کے دستے گزرنے شروع ہوئے۔ جب پہلا قبیلہ گزرا۔ تو ابوسفیان نے پوچھا۔ عباس یہ کون لوگ ہیں۔ انہوں نے کہا یہ قبیلہ غفار ہے۔ ابوسفیان نے کہا مجھے ان سے کچھ واسطہ نہیں۔ پھر قبیلہ جھینہ گزرا تو ابوسفیان نے وہی بات دہرائی۔ پھر قبیلہ سعد اور اس کے بعد قبیلہ سلیم گزرے۔ اس پر بھی ابوسفیان نے وہی بات کہی۔ یہاں تک کہ ہوتے ہوتے ایک ایسا قبیلہ گزرا جسے ابوسفیان نے پہلے نہ دیکھا تھا۔ انہوں نے عباس سے پوچھا کہ یہ کون ہیں۔ حضرت عباس نے کہا کہ یہ انصاری ہیں اور ان کا جھنڈا سعد بن عبادہ کے پاس ہے۔ اتنے میں سعد بن عبادہ بولے کہ اے ابوسفیان آج کا دن کفار کے قتل کا دن ہے۔ آج کعبہ میں لڑائی حلال ہو جائے گی۔ ابوسفیان نے کہا اچھا مصیبت کا دن آیا۔ پھر ایک سب سے چھوٹی جماعت ان کے سامنے سے گزری جس میں آنحضرت ﷺ اور آپ کے مہاجرین اصحاب تھے اور آنحضرتؐ کا جھنڈا حضرت زبیرؓ کے ہاتھ میں تھا۔ جب آنحضرتؐ ابوسفیان کے پاس سے گزرے تو ابوسفیان نے کہا کہ یا حضرت آپ کو معلوم ہے کہ سعد بن عبادہ انصاری نے کیا کہا؟ آنحضرتؐ نے فرمایا کیا کہا؟ وہ کہنے لگے کہ سعد نے کہا کہ آج قریش کے قتل کا دن ہے اور آج کعبہ میں لڑائی جائز کی گئی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا سعد نے غلط کہا آج کا دن تو ایسا دن ہے کہ اللہ کعبہ کو بزرگی دے گا اور اسے غلاف پہنایا جائے گا۔ غرض اس تزک و احتشام سے آنحضرت ﷺ مکہ میں کداء کی طرف سے داخل ہوئے۔ خالد بن ولید کو حکم تھا کہ تم دوسری طرف سے داخل ہو۔ وہاں کچھ مشرکوں نے ان کا مقابلہ کیا جس میں دو صحابی مارے گئے اور بارہ تیرہ مشرک۔ پھر آنحضرت ﷺ کعبہ میں تشریف لے گئے۔ اس وقت کعبہ کے گرد چاروں طرف باہر 360 بت لگے ہوئے تھے۔ آپؐ اپنی چھڑی سے ان کو مارتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ حق آ گیا اور جھوٹ بھاگ گیا اور جھوٹا دین نہ اب کسی کے کام آیا نہ آئندہ کام آ سکتا ہے۔

وہ رات مسجد میں بسر کی

آنحضرتؐ کی خدمت میں ایک دفعہ فدک سے چار اونٹ اناج کے آئے۔ آپؐ نے بلال کو حکم دیا کہ اس غلہ سے جو کچھ قرضہ وغیرہ ہے وہ ادا کر دو۔ چنانچہ ایک یہودی کا قرضہ ادا کیا گیا اور جو حاجتمند تھے ان کو دیا گیا۔ اس کے بعد بلالؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ سب کام ہو گیا۔ آپ نے پوچھا کہ کچھ بچ رہا یا نہیں؟ بلال بولے ہاں کچھ باقی ہے۔ فرمایا کہ جب تک کچھ بھی باقی رہے گا میں گھر میں نہیں جا سکتا۔ بلال بولے یا حضرت اب کوئی سائل اور حاجتمند ہی نہیں تو میں کیا کروں؟ آنحضرتؐ نے وہ رات مسجد میں بسر کی۔ دوسرے دن جب بلال نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ خدا کے فضل سے وہ سب تقسیم ہو گیا۔ تو آپ نے اللہ کا شکر کیا اور اٹھ کر گھر میں تشریف لے گئے۔

تقویٰ

آنحضرت ﷺ اپنے مرض الموت کے دنوں میں ایک دن مسجد میں تشریف لائے اور فرمایا کہ اگر میرے ذمہ کسی کا قرضہ آتا ہو یا کسی نے مجھ سے کسی قسم کا بدلہ لینا ہو تو وہ اب لے لے۔ میں حاضر ہوں۔ آنحضرت ﷺ کا یہ اعلان سن کر مجلس میں سناٹا ہو گیا اور صحابہ کے کلیجے پھٹ گئے۔ صرف ایک شخص نے کہا حضور نے مجھ سے تین درہم قرض لئے تھے۔ چنانچہ وہ اسی وقت ادا کر دیئے گئے۔

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

حضرت صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ کا ذکر خیر

آمین میں صاحبزادی صاحبہ کا ذکر

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی اپنے بزرگ والد حضرت اقدس مسیح موعود ومہدی معہود کے حسن اور احسان میں نظیر اور موعود خلیفہ تھے۔جس طرح حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنے بچوں کے قرآن کریم مکمل کرنے پر اظہار تشکر کے طور پر محمود کی آمین اور اسی طرح بشیر احمد، شریف احمد اور مبارکہ کی آمین، منظوم کلام لکھا تھا اسی طرز پر حضرت مصلح موعود نے بھی اپنے بڑے بچوں کے قرآن کریم مکمل کرنے پر اظہار تشکر کے طور پر منظوم کلام ''آمین'' لکھا۔حضرت مصلح موعود کی اس نظم کا ایک شعر یہ ہے۔فرمایا:۔

مری قیوم میرے دل کی راحت
خدا نے جس کو بخشی ہے سعادت

یہاں پر حضرت مصلح موعود نے اپنی جس بچی کا ذکر فرمایا ہے وہ صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ ہیں جن کا وصال واشنگٹن امریکہ میں 23 جون 2009ء کو ہوا ہے۔

آپ کے بزرگ والدین کی شادی

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی 14 مارچ 1914ء کو خلافت کے عظیم روحانی منصب پر مشیت ایزدی کے تحت فائز ہوئے تھے۔آپ کے پیشرو خلیفہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول قرآن کریم کے بڑے عاشق تھے اور مردوں اور عورتوں میں درس دیا کرتے تھے۔ حضرت خلیفہ اول کی بیٹی حضرت سیدہ صاحبزادی امۃ الحی بیگم صاحبہ اس وقت تقریباً تیرہ سال کی تھیں جب ان کے بزرگ والد کا وصال ہوا اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے خلافت کی ردا پہنائی۔ چنانچہ حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ نے حضرت خلیفہ ثانی کو ایک خط لکھا کہ میرے مرحوم والد نے وفات سے پہلے وصیت فرمائی تھی کہ میرے مرنے کے بعد میاں صاحب سے کہہ دینا کہ وہ عورتوں میں بھی درس دیں۔ چنانچہ حضرت خلیفہ ثانی نے اس وصیت کے مطابق جہاں حضرت خلیفہ اول کا درس ختم ہوا تھا وہاں سے فوراً عورتوں میں درس دینا شروع کر دیا اور آپ کو اللہ کی طرف سے یہ بھی تحریک ہوئی کہ اس عاشق قرآن باپ کی عاشق قرآن بیٹی سے شادی کی جائے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود خلیفہ ثانی نے 31 مئی 1914ء کو حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے نکاح کیا۔ان کے بطن سے جو پہلی اولاد پیدا ہوئی وہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ تھیں۔ان کے بعد ایک اور بیٹی اور ایک بیٹے کی بھی پیدائش ہوئی لیکن شادی کے صرف دس سال بعد تئیس چوبیس سال کی عمر میں حضرت سیدہ امۃ الحی بیگم صاحبہ کا وصال ہو گیا۔

حضرت مصلح موعود کا غم اور بچوں کی تربیت

اس وقت صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ کی عمر صرف آٹھ سال تھی۔ حضرت مصلح موعود خلیفہ ثانی کو اس حادثہ سے بہت گہرا رنج پہنچا۔ چنانچہ آپ نے اپنے ایک پیغام میں فرمایا وہ مشیت الٰہی جس کا میں نے سفر سے پہلے اعلان کیا تھا۔آخر پوری ہو گئی۔ میری ہمدرد و جاں نثار بیوی امۃ الحی آج سوا تین بجے بروز بدھ بتاریخ 10 دسمبر 1924ء (12 جمادی الاول 1343ھ) اپنے مالک و آقا سے جو اس کا پیدا کرنے والا اور اس کا رب تھا جاملیں۔ مرحومہ علاوہ اس کے کہ حضرت استاذی المکرّم واستاذکم حضرت مولوی نورالدین صاحب کی صاحبزادی تھیں اور سلسلہ کی عورتوں کی علمی ترقی کی ان کے دل میں اس قدر تڑپ تھی کہ میرے نزدیک ساری جماعت میں اس قسم کی کوئی عورت موجود نہیں۔ مزید برآں وہ مجھ سے اس قسم کا عشق رکھتی تھیں کہ شاید کسی خاوند کو ایسی محبت کرنے والی بیوی نہ ملی ہو۔ پس میں اپنے بھائیوں سے خاص طور پر درخواست کرتا ہوں کہ وہ مرحومہ کے لئے جلد جمع ہو کر دعائے مغفرت کریں اور نماز جنازہ ادا کریں۔ مرحومہ کا آپ پر تہرا حق ہے۔ وہ اس زمانہ کے مرسل حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں اور خلیفہ اول کی بیٹی تھیں اور میری بیوی تھیں۔ پس ایک رنگ میں آپ سب لوگوں سے ان کو علاوہ بہن کا رشتہ ہونے کے ماں ہونے کا بھی تعلق تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب لوگوں کو اس نیک فعل کے بدلہ میں جزائے خیر دے۔

مرحومہ نے دو لڑکیاں اور ایک لڑکا جو ابھی ایک ماہ کا ہے۔ چھوڑا ہے۔ احباب ان کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو دین و دنیا میں عزت بخشے اور ...... کا خادم بنائے تا کہ مرحومہ کے لئے ثواب جاری کا کام دیں۔ (الفضل 13 دسمبر 1924ء ص4)

آپ نے ایک اور موقع پر فرمایا ''......میں نہیں سمجھتا آئندہ میرے قلب کا کیا حال ہو گا لیکن میں اتنا جانتا ہوں کہ اس وقت تک کوئی ایسی حالت مجھ پر نہیں گزری کہ میں نے اس نقصان کو بھلایا ہو اور آج تک میں نے کوئی ایسی نماز نہیں پڑھی جس میں امۃ الحی مرحومہ کے لئے دعا نہیں کی۔ ...... رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے الارواح جنود مجندۃ کہ روحیں ایک دوسرے سے وابستہ اور پیوستہ ہوتی ہیں یعنی بعض کا بعض سے تعلق ہوتا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ میری روح کو امۃ الحی کی روح سے ایک پیوستگی حاصل تھی...... مجھے بہت شادیوں کے تجربے ہیں۔ میں نے خود بھی کئی شادیاں کی ہیں اور بحیثیت ایک جماعت کا امام ہونے کے ہزاروں شادیوں سے تعلق ہے اور ہزاروں واقعات مجھ تک پہنچتے رہتے ہیں مگر میں نے کبھی عمر بھر کوئی ایسی کامیاب اور خوش کرنے والی شادی نہیں دیکھی جیسی میری یہ شادی تھی''۔

(الفضل 18 / اپریل 1925ء)

ان کیفیات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت مصلح موعود کے جذبات محبت مرحومہ کی کمسن اولاد سے کس اعلیٰ طرح کے ہوں گے اور آپ نے کتنی محبت اس اولاد سے کی ہو گی۔ چنانچہ ایک بات جو واضح ہو کر سامنے آتی ہے آپ نے نہ صرف یہ کہ ان کمسن بچوں کی پرورش کا اہتمام فرمایا بلکہ شروع سے ہی ان کے اندر خدا تعالیٰ اور رسولؐ اللہ کی محبت اور دین کی خدمت کا شوق پیدا فرما دیا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جب حضرت مصلح موعود نے شدھی کی تحریک کے لئے جماعت سے جو قربانیاں لیں اس میں اپنے اہل و عیال کو بھی شامل فرمایا۔ تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد اول میں لکھا ہے۔ لجنہ اماء اللہ قادیان کی طرف سے محترمہ سیکرٹری صاحبہ لجنہ سیدہ امۃ الحی حرم دوم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بیس بڑے دوپٹے اور ایک چھوٹا دوپٹہ اس لئے ارسال فرمائے کہ عید کے موقع پر ان راجپوت عورتوں کو جنہوں نے فتنہ ارتداد کا مقابلہ جوانمردی سے کیا ہے اور جو اس وجہ سے تکالیف برداشت کر رہی ہیں۔ احمدی عورتوں کی طرف سے بطور تحفہ دیئے جائیں۔ چھوٹا دوپٹہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی صاحبزادی امۃ القیوم نے (جس کی عمر تقریباً چھ سال ہے) بھیجا ہے کہ کسی چھوٹی ملکانی کو دیا جائے''۔

(تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد اول ص 113,112)

آپ کی شادی

23 سال کی عمر میں صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ کی شادی اپنے چچازاد حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب (ایم ایم احمد) ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے سے اگست 1939ء میں ہوئی۔ اس موقع پر آپ کے بزرگ والد نے اپنے جذبات کا اظہار اس طرح اپنے منظوم کلام میں فرمایا:۔

کل دوپہر کو ہم جب　　تم سے ہوئے تھے رخصت
ظاہر میں چپ تھے لیکن　　دل خون ہو رہا تھا
افسردہ ہو رہا تھا　　محزون ہو رہا تھا
اے میری پیاری بیٹی
میرے جگر کا ٹکڑا　　میری کمر کی پٹی
تم یاد آ رہی ہو　　دل کو ستا رہی ہو
میں کیا کروں کہ ہر دم　　تم دور جا رہی ہو
ٹوٹی ہوئی کمر کا　　اللہ ہی ہے سہارا
اللہ ہی ہے ہمارا　　اللہ ہی ہو تمہارا
اللہ کی تم پہ رحمت　　اللہ کی تم پہ برکت
اللہ کی مہربانی　　اللہ کی ہو عنایت
وہ ہمسفر تمہارا　　آنکھوں کا میری تارا
اللہ کا صفی ہو　　اللہ کا ہو پیارا
لو میری پیاری بچی　　تم کو خدا کو سونپا
اس مہربان آقا　　اس باوفا کو سونپا
کرنا خدا سے الفت　　رہنا تم اس سے ڈر کر
تم اس سے پیار رکھنا　　بس اس کو یاد رکھنا
سو فار عشق اس کا　　تم دل کے پار رکھنا
دلبر ہے وہ ہمارا　　تم اس سے چاہ رکھنا
مشکل کے وقت دونوں　　اس پر نگاہ رکھنا
الفت نہ اس کی کم ہو　　رشتہ نہ اس کا ٹوٹے
چھٹ جائے خواہ کوئی　　دامن نہ اس کا چھوٹے

(کلام محمود ص 159)

خوشگوار اور باوقار ازدواجی زندگی

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ کی شادی اگست 1939ء میں ہوئی تھی اور صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کا خلافت رابعہ کے آخری سالوں میں وصال ہوا۔ تقریباً ساٹھ سال اس جوڑے کا ساتھ رہا۔ اللہ تعالیٰ نے صاحبزادہ صاحب کو بہت اعلیٰ سرکاری عہدوں پر فائز رکھا اور پھر آپ ورلڈ بینک امریکہ بھجوا دیئے گئے جہاں وفات تک امریکہ کے امیر جماعت احمدیہ کے طور پر خدمت کی توفیق پاتے رہے۔

امریکہ میں ان کے ہاں پاکستان کی بڑی بڑی Dignitaries اعلیٰ شخصیات اور وزراء وغیرہ جا کر ٹھہرتے تھے اور وہ سب ان کے اعلیٰ اخلاق کا کسی نہ کسی طرح ذکر کر جاتے تھے جیسا کہ الفضل کے بھی بعض مضامین میں ذکر ہوتا رہتا ہے۔ اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ ہمیشہ صلہ رحمی کا سلوک نظر آتا ہے۔ حفظ مراتب کا ہمیشہ خیال رکھتے۔ چند سال قبل صاحبزادی صاحبہ امریکہ سے پاکستان آئی ہوئی تھیں۔ خاکسار کی اہلیہ نے بھی ملاقات کی اور خاکسار کو بتایا کہ ان کے ساتھ ملاقات میں نظر آیا کہ اپنی بڑی بہن حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کا بے حد احترام ہے۔ جماعت کے ہر طبقہ کو بڑی خندہ پیشانی سے ملنے کی عادت تھی۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ بتایا کرتی تھیں بھلوال کے قریب کسی سرکاری دورے کے دوران کسی سرکاری گیسٹ ہاؤس میں ان کو ملنے جو احمدی فیملیز گئیں ان میں والدہ صاحبہ بھی تھیں۔ والدہ صاحبہ نے سادگی میں انہیں ایک روپیہ نذرانہ دیا جو انہوں نے

قبول فرمالیا۔

حضرت مصلح موعود کا دورہ بھیرہ

حضرت خلیفہ اول کا مولد و مسکن بھیرہ تھا جہاں 1950ء میں حضرت مصلح موعود نے دورہ فرمایا اور احباب جماعت کے سامنے ایک لمبی تقریر کی اور فرمایا۔ اس بستی کے ایک معزز گھرانے کی لڑکی میری بیوی تھی اور اس بیوی سے میری اولاد بھی ہے۔ پھر اس بستی کے ایک معزز شخص سے میں نے قرآن کریم اور بخاری کا ترجمہ پڑھا۔ پس اس بستی سے مجھے روحانی اور جسمانی نسبت ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد چہاردہم ص 191)

دورہ بھیرہ میں بھی حضرت مصلح موعود نے جہاں حضرت خلیفہ اول کا ذکر فرمایا وہاں سیدہ امۃ الحی بیگم مرحومہ اور ان کے بچوں کا بھی ذکر کیا اور ظاہر ہے بچوں میں بڑی صاحبزادی امۃ القیوم ہی تھیں۔

قصور میرا تھا

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ اس دوران میں حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ پر ہاتھ ڈالا اور ان کا کپڑا پھٹ گیا۔ حضرت عمرؓ کو خیال گزرا کہ اگر رسول کریم ﷺ کو اس واقعہ کی اطلاع پہنچی تو آپؐ ناراض ہوں گے۔ ادھر کسی شخص نے انہیں خبر دی کہ حضرت ابوبکرؓ کو اس نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں جاتے دیکھا ہے۔ حالانکہ حضرت ابوبکرؓ اس وقت گھر گئے تھے۔ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں نہیں گئے تھے۔ یہ دوڑے دوڑے رسول کریم ﷺ کے پاس پہنچے اور کہنے لگے یا رسول اللہؐ! آج مجھ سے ایک غلطی ہو گئی ہے۔ میں ابوبکرؓ سے لڑ پڑا ہوں۔ اتنے میں کسی شخص نے حضرت ابوبکرؓ کو جا کر خبر دی کہ عمرؓ رسول کریم ﷺ کے پاس پہنچ گئے ہیں اور خبر نہیں وہ بات کو کس رنگ میں بیان کریں۔ حضرت ابوبکرؓ بھی جلدی سے روانہ ہوئے اور رسول کریم ﷺ کی مجلس میں پہنچے۔ جب آپ دروازے میں سے داخل ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ رسول کریم ﷺ کے چہرہ پر شدت غضب کے آثار ہیں اور آپ حضرت عمرؓ کو مخاطب کر کے کہہ رہے ہیں کہ اے لوگو! کیا تم میرا اور اس شخص کا پیچھا نہیں چھوڑو گے جس نے مجھے اس وقت قبول کیا جب ہر شخص کے دل میں کجی پائی جاتی تھی اور حضرت عمرؓ نہایت رقت اور زاری کی حالت میں کہہ رہے تھے کہ یا رسول اللہؐ میرا قصور تھا۔ اتنے میں حضرت ابوبکرؓ آگے بڑھے اور وہ رسول کریم ﷺ کے سامنے دوزانو ہو کر بیٹھ گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہؐ عمرؓ کا قصور نہیں۔ قصور میرا ہی تھا۔

مکرم ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

پانی کا بکثرت استعمال بیماریوں سے بچاتا ہے

قدرے ٹھوس قسم کی غذا انسانی جسم میں اچھے طریقے سے اسی وقت ہضم ہوتی ہے جب جسم میں پانی کی ایک بہت بڑی مقدار موجود ہو۔ مسلز کی مطلوبہ مضبوطی بھی اسی صورت میں حاصل ہوتی ہے جب ہم اچھی خاصی مقدار میں پانی پیتے ہیں۔

پانی نہ صرف یہ کہ مسلز کو مضبوط کرنے میں معاون رہتا ہے بلکہ یہ جلد کو سکڑنے سے بھی بچاتا ہے کیونکہ اگر ایسی صورت حال پیدا ہو جائے تو یہ بعض اوقات وزن میں کمی کا پیش خیمہ بنتی ہے لہٰذا اگر زیادہ سے زیادہ صاف پانی پیا جائے تو یہ ایک شفاف نکھری ہوئی اور توانا جلد میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

پانی اور فضلات

وزن کی کمی کے دوران جب جسم سے کثیر مقدار میں فضلات کا اخراج ہوتا ہے تو ایسی صورت میں یہ پانی ہی ہوتا ہے جو نظام انہضام کو برقرار رکھتا ہے اور فضلات کو جسم سے باہر نکالتا ہے جس سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ پانی کا زیادہ استعمال انسانی جسم کے لئے کتنا ضروری ہے۔

پانی اور قبض

جب جسم کو وافر مقدار میں پانی نہیں ملتا تو یہ جسم کے اندر موجود ذرائع جیسے بڑی آنت سے پانی حاصل کرتا ہے اور جب ایسا ہوتا ہے تو عموماً اس کے بعد قبض کی شکایت متوقع ہوتی ہے۔

پانی اور جسمانی درجہ حرارت

پانی عمل بخارات کے ذریعہ ہمارے جسم کے درجہ حرارت کو برقرار رکھتا ہے۔ عمل بخارات کے ذریعہ ہمارے جسم سے زائد از ضرورت حرارت خارج ہو جاتی ہے جس سے ہمارا جسم ضرورت کے مطابق ٹھنڈا رہتا ہے۔ لہٰذا اگر جسم میں پانی ضرورت سے کم ہو تو جسم میں درجہ حرارت کا یہ توازن بگڑ جاتا ہے۔

پانی اور دمہ

Histamine' انسانی جسم کے ٹشوز میں ایک کیمیائی مرکب ہے جس میں پانی کے استعمال اور اس کی تقسیم کو منظّم کرنے کا کام سرانجام پاتا ہے۔ جسم کے دفاعی نظام کو کنٹرول کرنے میں بھی یہ معاون رہتا ہے۔ جسم میں پانی کی کمی دمہ میں اضافہ کا سبب بن سکتی ہے کیونکہ اس کی کمی جسمانی دفاعی نظام کو جسم سے ہوا کے آنے اور جانے کے راستوں کو بند کرنے میں متحرک ہو جاتی ہے۔

لہٰذا یہ سب جاننے کے بعد ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ اگر دمہ سے نجات حاصل کرنی ہے یا دمہ کا مریض ہونے سے بچنا ہے تو ہمیں پانی کے استعمال کو بڑھانا ہوگا۔

پانی اور گردے

ہمارے گردے ہمارے جسم سے فالتو مادے جیسے یورک ایسڈ، یوریا اور لیکٹک ایسڈ وغیرہ کو نکالتے ہیں اور یہ سب کے سب فالتو مادے پانی میں حل پذیر ہیں اور پانی میں حل ہو کر مائع کی صورت میں جسم سے خارج ہوتے ہیں۔

لہٰذا اگر جسم میں پانی کی وافر مقدار نہ ہوگی تو یہ زہریلے مادے جسم سے احسن طریق سے خارج نہیں ہو پائیں گے اور نتیجتاً گردے خراب ہونے کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔

پانی اور جسم کے جوڑ

لمبی ہڈیوں اور ریڑھ کی ہڈی کے درمیان موجود کرکری ہڈی میں پانی کی ایک کثیر مقدار موجود ہوتی ہے۔ جسم کے مختلف جوڑوں کو حرکت دینے کے لئے کرکری ہڈی کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ اس عمل میں پانی بطور چکنائی کے استعمال ہوتا ہے۔

جب کرکری ہڈی میں پانی کی مناسب مقدار موجود ہو تو اس سے دو مختلف ہڈیوں کی سطح چکنی رہتی ہے۔ لہٰذا جوڑوں کی حرکت آزادانہ ہوتی ہے اور یوں رگڑ نہ ہونے کی وجہ سے جوڑوں کے مسائل (نقصانات) کا اندیشہ کم ہو جاتا ہے۔ جبکہ اس کے برعکس کرکری ہڈی میں پانی کی کمی کی وجہ سے جوڑوں میں حرکت کے دوران رگڑ زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے جوڑوں میں درد اور جوڑوں کے دیگر مسائل جنم لیتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اگر پانی کا استعمال زیادہ کیا جائے تو جوڑوں سے متعلقہ مسائل سے بچا جا سکتا ہے۔

پانی اور کمر درد

کمر درد کی تکلیف میں کمی اتنی ہی آسان ہے جتنا آسان پانی پینا یا جسم میں پانی کی مقدار کو بڑھانا ہے۔ یعنی ہم اپنے جسم میں پانی کی مقدار کو جتنا بڑھائیں گے کمر درد کی تکلیف میں کمی اتنی ہی آسان ہوتی جائے گی۔ ریڑھ کی ہڈی کی تہہ میں جمع شدہ پانی جسم کے اوپری حصہ کے قریباً 75 فیصد حصہ کو سہارا مہیا کرتا ہے یعنی ہماری ریڑھ کی ہڈی پانی کی چکنائی والی خصوصیات پر منحصر ہے۔

پانی اور ہمارے مسلز

ہمارے مسلز بنیادی طور پر پانی پر مرتب شدہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا یہ ایک منطقی سی بات ہے کہ اگر ہم اپنے مسلز کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں زیادہ سے زیادہ پانی پینا چاہئے۔ مزید برآں پانی مسلز کے خلیوں سے زہریلے مادے نکالتا ہے اور انہیں غذائیت بخش اجزا فراہم کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ باڈی بلڈرز کافی مقدار میں کیلوریز اور پروٹینز وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں تاکہ ان کے گردے بہتر طور پر کام کرتے رہیں۔

پانی اور دماغ

دماغ کے قریباً پچاسی فیصد ٹشوز پانی پر مشتمل ہیں۔ دماغ کا وزن انسانی جسم کے کل وزن کا 1/52 حصہ ہوتا ہے۔ اور یہ جسم کو مہیا کردہ خون کا قریباً 1/20 حصہ استعمال کرتا ہے۔

پانی کی کمی کی وجہ سے دماغ میں مطلوبہ توانائی بھی کم مقدار میں پیدا ہوتی ہے۔ تحقیق و مطالعہ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ مسلسل تھکاوٹ اور ڈپریشن کا جسم میں پانی کی مطلوبہ مقدار میں کمی سے گہرا تعلق ہے۔

پانی اور سر درد

پورے سر کا درد یا آدھے سر درد کی ایک بڑی وجہ جسم میں پانی کی مطلوبہ مقدار میں کمی ہے۔ شدید گرمی میں آدھے سر کا درد ہونا جسم میں پانی کی کمی پر دلالت کرتا ہے۔ مزید برآں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ پانی کی کمی ذہنی دباؤ کا سبب بنتی ہے اور دباؤ ڈی ہائیڈریشن کا سبب بنتا ہے۔

پانی اور حمل

حمل کے پہلے 3 ماہ کے دوران صبح کے وقت طبیعت کا بوجھل پن ایک معمول کی بات ہے۔ اور اس بیماری کی دیگر وجوہات میں سے ایک وجہ جسم میں پانی کی مقدار کا کم ہونا ہے۔ اصل میں طبیعت میں اس قسم کا بوجھل پن حاملہ ماں کے پیٹ میں چند ماہ کے بچہ کی طرف سے ماں کو ایک پیغام ہوتا ہے کہ ماں اور بچہ دونوں کو پانی کی ضرورت ہے اور اگر ماں پانی کم پیتی ہے تو وہ نہ صرف یہ کہ اپنے جسم کو بلکہ بچے کو بھی پانی کی کمی کا شکار کر رہی ہے۔

چشمِ بد کا علاج

حضرت شیخ سعدی فرماتے ہیں۔

ایک دیہاتی کا گدھا مر گیا۔ اس نے اس کا سر اپنے انگوروں کے باغ میں لٹکا دیا تا کہ انگور نظر بد سے محفوظ رہیں۔ ایک جہاندیدہ بوڑھا وہاں سے گزرا۔ اس نے ہنس کر کہا کہ اے بیٹے یہ گدھا زندگی میں تو اپنے سر اور کان کو ڈنڈوں سے نہ بچا سکا۔ مرنے کے بعد وہ بھلا تیرے باغ کو چشمِ بد سے کیا بچائے گا۔

چہ داند طبیب از کسے رنج برد
کہ بے چارہ خواہد خود از رنج مرد

وہ طبیب کسی کے مرض کا کیا علاج کرے گا جو خود مرض سے مرا چاہتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 102052 میں دانش عظیم

ولد واحد بخش قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلا ئیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانش عظیم گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد سندھو وصیت نمبر 67806 گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 102053 میں عبدالقادر بلوچ

ولد ہارون احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد مکان کچا واقع صادق پور اندازاً مالیتی -/15000 روپے (2) گائے وبچھڑی اندازاً مالیتی -/45000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقادر بلوچ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 102054 میں امتہ الحفیظ

زوجہ عبدالقادر قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 7 گرام اندازاً مالیتی -/13400 روپے (3) چاندی زیور وزنی 14 تولے اندازاً مالیتی -/4200 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر ولد ہارون احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ وصیت 39498

مسل نمبر 102055 میں عبدالقدوس

ولد نذیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 15 ایکڑ اندازاً مالیتی -/30,00,000 روپے (2) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) (3) دوٹریکٹر (حصہ داران میں تین بھائی) اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدوس گواہ شد نمبر 1 احمد حسیب ولد چوہدری بشیر احمد حفیظ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بھٹی ولد احمد دین

مسل نمبر 102056 میں محمد یوسف

ولد فتح محمد قوم راجپوت منج پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت 1974ء ساکن چک نمبر 55 گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/600,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/20,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف گواہ شد نمبر 1 یاسر محمود ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد ارشد ولد سردار محمد

مسل نمبر 102057 میں شاہد احمد

ولد عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ محنت مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 دانش احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 102058 میں عزیز احمد

ولد ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 13 مرلے اندازاً مالیتی -/500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20,000 روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 دانش احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 102059 میں مظفر احمد

ولد تاج دین قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/400,000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ ٹھیکہ مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 دانش احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 102060 میں گلفام احمد

ولد مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ گلفام احمد گواہ شد نمبر 1 دانش احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 102061 میں حبۃ الکریم

زوجہ ظہیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (چین، 2 عدد انگوٹھیاں 2 عدد بالیاں ایک جوڑی کانٹے) (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبۃ الکریم گواہ شد نمبر 1 دانش احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 102062 میں اعجاز احمد

ولد خضر حیات قوم راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 دانش احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 102063 میں ندیم عزیز

ولد عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع لاہور اندازاً مالیتی -/1050,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم عزیز گواہ شد نمبر 1 دانش احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 102064 میں حسیب احمد

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسیب احمد گواہ شد نمبر 1 دانش احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 102065 میں نعیم احمد

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 دانش احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 102066 میں منور احمد

ولد فیروز دین قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد گواہ شد نمبر 1 دانش احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 102067 میں منیر احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد ٹریکٹر اندازاً مالیتی -/100,000 روپے (2) 2 عدد بھینس اندازاً مالیتی -/100,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/40,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد رحمت علی

مسل نمبر 102068 میں امجد علی

ولد محمد شفیع قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد علی گواہ شد نمبر 1 محمد عارف مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد ذکاء اللہ

مسل نمبر 102069 میں ساجدہ پروین

زوجہ مقصود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیتی -/60,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 102070 میں عدیلہ دانش

بنت احسان دانش قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عدیلہ دانش گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد ذکاء گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 102071 میں آنسہ نسرین

زوجہ امجد علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولہ اندازاً مالیتی -/60,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ نسرین گواہ شد نمبر 1 محمد عارف مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 102072 میں شمشاد احمد

ولد غلام رسول قوم بھٹی پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 22 کنال اندازاً مالیتی -/30,00,000 روپے (حصہ دران میں تین بھائی شامل ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/150,000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمشاد علی گواہ شد نمبر 1 جمشید احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان ولد ملک ولایت خان

مسل نمبر 102073 میں عفت فاروق

زوجہ فاروق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیتی -/76000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت فاروق گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ولد ملک ولایت خان

مسل نمبر 102074 میں مشتاق احمد

ولد عطاء اللہ قوم جٹ پیشہ زمینداہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شامے والا بسرا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکڑ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/20,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد امین ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا فرحان احمد بیگ مربی سلسلہ

مسل نمبر 102075 میں شاہدہ پروین

بنت محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ ہیلتھ ورکر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غربی کلاسوالہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبد الوہاب ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا فرحان احمد بیگ مربی سلسلہ

مسل نمبر 102076 میں محمد علی

ولد محمد حسین قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غربی کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 6 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد علی گواہ شد نمبر 1 عمران علی ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 مرزا فرحان احمد بیگ مربی سلسلہ

مسل نمبر 102077 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ شبیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غربی کلاسوالا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے (تفصیل زیور 2 عدد چوڑیاں 2 عدد انگوٹھیاں) اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 عبد الطیف ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 مرزا فرحان احمد بیگ مربی سلسلہ

مسل نمبر 102078 میں عظمیٰ شکیل

زوجہ شکیل انجم قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ غربی کلاسوالا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور مالیت -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ شکیل گواہ شد نمبر 1 شکیل انجم ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا فرحان احمد بیگ مربی سلسلہ

مسل نمبر 102079 میں سارب غفار

ولد عبد الغفار قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی

جاوے۔ العبد۔ سارب غفار گواہ شد نمبر 1 کامران احمد قمر ولد قمر محی الدین گواہ شد نمبر 2 علی غفار ولد عبدالغفار

مسل نمبر 102080 میں قمر محی الدین

ولد اکبر علی قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ $10\frac{1}{4}$ ایکڑ اندازاً مالیتی -/120,00,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 11 مرلے اندازاً مالیتی -/500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2521 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/200,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر محی الدین گواہ شد نمبر 1 کامران احمد قمر ولد قمر محی الدین گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد قمر محی الدین

مسل نمبر 102081 میں آصفہ غفار

زوجہ عبد الغفار قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/14500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ غفار گواہ شد نمبر 1 کامران احمد قمر ولد قمر محی الدین گواہ شد نمبر 2 غلام محی الدین ولد علی اکبر

مسل نمبر 102082 میں عبدالغفار

ولد غلام دستگیر قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/15500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفار گواہ شد نمبر 1 کامران احمد قمر ولد قمر محی الدین گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد قمر محی الدین

مسل نمبر 102083 میں شمیم شاہد

زوجہ شاہد محمود قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عادل پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیتی -/160,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/16000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم شاہد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد ہدایت اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد محمد شریف

مسل نمبر 102084 میں سمیع اللہ

ولد غلام رسول قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام چک آرائیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 9 کنال اندازاً مالیتی -/500,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ اندازاً مالیتی -/50,000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع اللہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2 رانا شکیل احمد ولد رانا محمد آصف خان

مسل نمبر 102085 میں ریحان احمد

ولد خلیل احمد قوم لنگاہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا علی کالونی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریحان احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد شفیع

مسل نمبر 102086 میں محمد الیاس ظفر

ولد محمد یوسف قوم جٹ بھلی پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 6 ایکڑ واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/50,00,000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 8 مرلہ واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/10,00,000 روپے (3) حویلی برقبہ 8 مرلے واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/80,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/90,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد الیاس ظفر گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ولد محمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد محسن ظفر ولد محمد الیاس ظفر

مسل نمبر 102087 میں طوبیٰ رحمان

بنت شاہد محمود قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بورڈنگ ہاؤس ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طوبیٰ رحمان گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 102088 میں اظہر اسلام لون

ولد خواجہ عبدالسلام لون قوم کشمیری لون پیشہ دوکاندار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ٹینکی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مشترکہ مکان برقبہ 15 مرلہ (حصہ داران میں 5 بہنیں اور والدہ اور پھوپھی) اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر اسلام لون گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ولد اکبر علی

مسل نمبر 102089 میں عاطفہ مبشر

زوجہ اظہر اسلام لون قوم کشمیری پیشہ بیوٹیشن عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ٹینکی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 6 تولہ (زیور تفصیل کانٹے 3 جوڑی ایک عدد مالا 5 انگوٹھیاں) اس وقت مجھے مبلغ -/40,000 روپے ماہوار بصورت بیوٹی پارلر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاطفہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بٹ ولد فیروز خان بٹ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 102090 میں شمائلہ مسعود

زوجہ مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لبّے تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 8 تولے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ مسعود گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ خان ولد ثناء اللہ

مسل نمبر 102091 میں وسیم اسد

ولد اسد علی قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزادہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم اسد گواہ شد نمبر 1 اسد علی ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 امجد علی ولد محمد علی

مسل نمبر 102092 میں عبدالطیف

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوبارہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مشترکہ مکان برقبہ 10 مرلے (حصہ دران میں تین بھائی) اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالطیف گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد عبدالطیف

مسل نمبر 102093 میں عدنان احمد

ولد عبدالطیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوبارہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 102094 میں فرح ادیبہ

زوجہ محمد مقصود قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جانگریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیتی -/160,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح ادیبہ گواہ شدنمبر 1 محمد عارف بٹ ولد محمد اشرف بٹ گواہ شدنمبر 2 محمود احمد بٹ ولد رشید احمد بٹ

مسل نمبر 102095 میں محمود احمد

ولد محمد رفیق قوم ...... پیشہ دوکانداری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع قلعہ کالروالا اندازاً مالیتی -/400,000 روپے (2) پلاٹ واقع قلعہ کالروالا اندازاً مالیتی -/125000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد گواہ شدنمبر 1 ضیاء الرحمٰن ولد نصیر احمد گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 102096 میں انیسہ منیر

زوجہ منیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی تین تولہ اندازاً مالیتی -/90,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیسہ منیر گواہ شد نمبر 1 شیخ منیر احمد ولد شیخ محمد علی گواہ شدنمبر 2 شیخ تنویر احمد ولد شیخ جمیل احمد

مسل نمبر 102097 میں منزہ طاہرہ

زوجہ تنویر احمد وڑائچ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/30,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 7 تولے اندازاً مالیتی -/230,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ طاہرہ گواہ شدنمبر 1 فرید احمد بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی گواہ شدنمبر 2 تنویر احمد وڑائچ ولد چوہدری رحمت اللہ وڑائچ

مسل نمبر 102098 میں وکیل احمد

ولد شکیل احمد جان قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وکیل احمد گواہ شدنمبر 1 عادل نذیر ولد چوہدری عزیز احمد گواہ شدنمبر 2 غضنفر علی ولد نذیر احمد

مسل نمبر 102099 میں رفعت بشیر

زوجہ شرجیل احمد قوم بھلی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/75000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 12 تولے اندازاً مالیتی -/300,000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت بشیر گواہ شد نمبر 1 عادل عزیز ولد عزیز احمد گواہ شدنمبر 2 شرجیل احمد ولد سلیم اللہ

مسل نمبر 102100 میں شرجیل احمد

ولد سلیم اللہ قوم بھلی جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلے اندازاً مالیتی -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/17600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرجیل احمد گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی گواہ شدنمبر 2 عادل عزیز ولد عزیز احمد

مسل نمبر 102101 میں صالحہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم سندھو پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان ٹاؤن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صالحہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد رشید احمد گواہ شدنمبر 2 اسد احمد ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 102102 میں نائلہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم سندھو پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان ٹاؤن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ اعجاز گواہ شدنمبر 1 وحید احمد ولد رشید احمد گواہ شدنمبر 2 سعید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 102103 میں معصومہ بی بی

زوجہ نذیر احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ 6 کنال واقع مرل ضلع سیالکوٹ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ معصومہ بی بی گواہ شدنمبر 1 سفیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 102104 میں مبشرہ بیگم

زوجہ وسیم احمد قوم جٹ دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیتی -/81000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ بیگم گواہ شدنمبر 1 انور احمد مبشر ولد مولوی روشن دین گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 102105 میں اقراء فاروق

زوجہ فاروق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/17000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقراء فاروق گواہ شدنمبر 1 انور احمد مبشر ولد مولوی روشن دین گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 102106 میں نائلہ وسیم

بنت وسیم احمد قوم جٹ دھاریوال پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ وسیم احمد گواہ شدنمبر 1 انور احمد مبشر ولد مولوی روشن دین گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 102107 میں نگینہ یعقوب

بنت یعقوب احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگینہ یعقوب گواہ شدنمبر 1 انور احمد مبشر ولد مولوی روشن دین گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد نذر حسین

مسل نمبر 102108 میں فرزانہ داؤد

بنت داؤد احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ داؤد گواہ شدنمبر 1 انور احمد مبشر ولد مولوی روشن دین گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد نذیر حسین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

مکرم فضل الرحمٰن صاحب چک نمبر 168/171 شمالی چک منگلا ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ ابر صباء منگلا نے امسال آٹھویں کے امتحان میں سرگودھا بورڈ سے 708/800 نمبر لے کر ضلع بھر میں تیسری اور تحصیل میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز عزیزہ کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم اکرام اللہ شاکر صاحب جوئیہ مربی سلسلہ گلگت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بہن مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صفدر صاحب جوئیہ انتڑیوں کے کینسر میں مبتلا ہیں اور شوکت خانم ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر شفائے کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ ماریہ صدف صاحبہ بنت مکرم ملک عبدالسلام صاحب وصیت نمبر 81898 نے مورخہ 21 اپریل 2008ء کو دارالعلوم غربی ثناء ربوہ سے وصیت کی تھی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ موصیہ بیرون ملک شفٹ ہوگئی ہیں مگر نہ تو ایڈریس ہے اور نہ ہی ملک کا پتہ ہے جس کے بعد موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

مکرم رانا شبیر احمد صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم میاں محمد امجد صاحب آف بارسلونا سپین کی بڑی بیٹی آمنہ امجد جو کہ انتڑیوں کی مہلک مرض میں مبتلا ہے اور راولپنڈی کے ایک ہسپتال کے ICU میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو معجزانہ صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز انٹر کالج میں درج ذیل اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں۔

ایسے احباب جماعت جو اس ادارہ میں خدمت کرنے کے خواہشمند ہوں اور انہوں نے درج ذیل مضامین میں سے کسی میں بی اے / بی ایس سی، ایم اے / ایم ایس سی بطور ریگولر طالب علم کی ہو ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی درخواستیں بھجوائیں۔

مضامین: انگلش، اردو، بیالوجی، کیمسٹری، فزکس، ریاضی، آرٹس اینڈ ڈرائنگ۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز انٹر کالج)

مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 22 اپریل 2010ء کو بوقت 10:30 بجے تا دوپہر 1:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیرنگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے / دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم مظفر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 132 گ ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم چوہدری مختار احمد صاحب مورخہ 10 اپریل 2010ء کو حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم خلیل احمد صاحب معلم سلسلہ 132 گ ب ضلع فیصل آباد نے پڑھائی۔ اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم نے پسماندگان میں 6 بیٹے اور 5 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹی اور 3 بیٹے غیر شادی شدہ ہیں۔ مرحوم مکرم ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد صاحب دارالعلوم شرقی کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ احمدیت کیلئے بڑی غیرت رکھتے تھے اور بڑا حلقہ احباب رکھتے تھے۔ الفضل کے قارئین سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر ان سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

باسکٹ بال ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر شرقی طاہر ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے مورخہ 22 تا 31 مارچ 2010ء حلقہ بیت المبارک گراؤنڈ میں آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ بلاک وائز کروانے کی توفیق ملی۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ 22 مارچ کو مکرم لطیف احمد جھمٹ صاحب صدر باسکٹ بال مجلس صحت مرکزیہ نے دعا سے کیا۔ ٹورنامنٹ میں ربوہ بھر سے 7 بلاکس کی ٹیموں اور تقریباً 70 خدام کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ یہ ٹیموں کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا تھا۔ فائنل سمیت کل 12 میچز کھیلے گئے۔

ٹورنامنٹ کا فائنل میچ صدر بلاک الف اور رحمت بلاک کے درمیان مورخہ 31 مارچ کو بعد نماز عصر بوقت 5 بجے شام ہوا جو کہ ایک دلچسپ مقابلہ کے بعد رحمت بلاک نے جیت لیا۔ مہمان خصوصی مکرم پروفیسر سراج الحق قریشی صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ تھے جو کہ پنجاب باسکٹ بال فیڈریشن میں سیکرٹری ریفری بورڈ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم عزیز احمد بلال صاحب مربی سلسلہ نے رپورٹ پیش کی۔ بعدہٗ مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور باسکٹ بال سے متعلق اہم ہدایات سے نوازا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔ جس کے بعد مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

افسوسناک حادثہ

مکرم محمد انعام صاحب الیکٹریکل انجینئر صدر جماعت شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

میرا بھتیجا عزیزم شہاب احتشام جنجوعہ ولد مکرم ڈاکٹر محمد احتشام صاحب جنجوعہ آف فیلاڈلفیا امریکہ بعمر 8 سال یکم اپریل 2010ء کو نیوجرسی کے قریب ایک کار حادثہ میں وفات پا گیا۔ عزیز کا بڑا بھائی انصار مبشر جنجوعہ بھی ساتھ تھا۔ ہر دو بھائیوں کے حادثہ کے بعد میجر آپریشن ہوئے۔ چھوٹا بھائی آٹھ گھنٹے کے آپریشن کے دوران اللہ کو پیارا ہو گیا اور بڑا بھائی اب روبصحت ہے۔ اس حادثہ میں والدہ جو گاڑی چلا رہی تھیں۔ معجزانہ طور پر محفوظ رہیں۔ عزیزم شہاب مکرم ڈاکٹر محمد شفیع صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ حلقہ سادھو کے ضلع گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم شاہد وسیم صاحب کینٹ لاہور کا نواسہ تھا۔ قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز شہاب سے پیار کا سلوک فرمائے اور والدین و عزیز واقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ کا پہلا کنواں

جہاں اللہ تعالیٰ نے ربوہ کی بے آب وگیاہ آبادی کو توحید کی ایک نئی تجلّی کے لئے چنا وہاں ''چشمہ رواں'' کی شکل میں پانی مہیا کر کے ایک عظیم الشان نشان ظاہر فرما دیا۔ جسے ہزار ہا انسانوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور گواہی دی کہ اس غیر ذی زرع زمین میں واقعی خدا تعالیٰ کا زندہ نشان ظاہر ہوا ہے۔

21 اپریل 1949ء کو ربوہ سے لاہور واپس جاتے وقت حضرت مصلح موعود پر کشفی حالت طاری ہوئی۔ جس میں حضور نے دیکھا کہ آپ خدا تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے یہ شعر پڑھ رہے ہیں:۔

جاتے ہوئے حضور کی تقدیر نے جناب
پاؤں کے نیچے سے مرے پانی بہا دیا

چنانچہ حضرت مصلح موعود نے لاہور پہنچنے پر 22 اپریل 1949ء کو بیت احمدیہ (بیرون دہلی دروازہ) میں خطبہ دیتے ہوئے اس سفر کا ذکر فرمایا:

''جس طرح اسماعیل علیہ السلام کے پاؤں رگڑنے سے پانی بہہ نکلا تھا۔ اسی طرح خدا تعالیٰ یہاں میری دعاؤں کی وجہ سے پانی بہا دے گا۔

یہ ایک محاورہ ہے جو محنت کرنے اور دعا کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ہم نے اپنا پورا زور لگا دیا کہ تا ہمیں پانی مل سکے۔ لیکن ہم اپنی کوششوں میں کامیاب نہ ہوئے۔ اب خدا نے میرے منہ سے کہلوایا ہے کہ پانی صرف تیری دعاؤں کی وجہ سے نکلے گا۔ ہم نہیں جانتے کہ یہ پانی کب نکلے گا۔ لیکن بہرحال یہ الہامی شعر ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کوئی نہ کوئی صورت ایسی ضرور پیدا کر دے گا۔ جس کی وجہ سے وہاں (ربوہ میں) پانی کی کثرت ہو جائے گی''۔

حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب بھٹی جوان دنوں پانی کے نکلوانے کے کام کی نگرانی فرما رہے تھے، نے بیان کیا کہ انہوں نے پانی کی قلت کے پیش نظر مندرجہ بالا الہام کے متعلق سوچا اور حضرت مصلح موعود کے ذاتی قطعات اراضی کی جگہ کا تعین کرایا۔ اور انہی قطعات کے شمال مغربی کونے میں نہایت دردمندانہ دعاؤں سے کنویں کی کھدائی شروع کرا دی اور حضرت مصلح موعود کی خدمت بابرکت میں متواتر دعاؤں کے لئے درخواست کرتا رہا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے فضل فرمایا اور حضور کی دعاؤں سے باافراط پانی نکل آیا۔ اس میں ٹیوب ویل لگوا دیا گیا۔ گویا عین حضور کے قدموں کے نیچے سے پانی نکل آیا۔

گویا الہام کا ایک ایک لفظ پورا ہوا۔ آج کل ایک نیا ٹیوب ویل اس تاریخی ٹیوب ویل کے بالمقابل نصرت گرلز ہائی سیکنڈری سکول میں کام کر رہا ہے اور پرانے ٹیوب ویل پر یہ الہامی الفاظ کندہ کرا دیئے گئے ہیں تا کہ اس آسمانی نشان کی یاد تازہ رہے۔

(ربوہ صفحہ 104)

خبریں

18 ویں ترمیم آئین کا حصہ بن گئی

صدر آصف علی زرداری نے 18 ویں آئینی بل پر دستخط کر دیئے اور تمام صدارتی اختیارات پارلیمنٹ کو منتقل کر دیئے ہیں۔ ایوان صدر میں تقریب منعقد ہوئی جس میں صدر نے 18 ویں آئینی بل پر دستخط کئے، جس کے بعد 18 ویں ترمیم باضابطہ طور پر آئین کا حصہ بن گئی۔ صدر نے اپنے خطاب میں سیاسی جماعتوں سے کہا کہ لوڈ شیڈنگ، غربت، مہنگائی، بیروزگاری اور امن وامان جیسے مسائل سے نجات کیلئے اسی جذبے کا مظاہرہ کریں۔

جماعت اسلامی کی ریلی پر خودکش حملہ 30 افراد جاں بحق 40 زخمی

پشاور میں جماعت اسلامی کی طرف سے بجلی کی بدترین لوڈ شیڈنگ کے خلاف نکالی جانے والی احتجاجی ریلی پر خودکش حملے سے 30 افراد جاں بحق اور 40 شدید زخمی ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں ڈی ایس پی گلفت حسین اور جماعت اسلامی پشاور کے نائب امیر حاجی دوست محمد عرف حاجی گل بھی شامل ہیں۔ جبکہ اسی روز پولیس پبلک سکول پشاور کے باہر ہونے والے بم دھماکے کے نتیجے میں دو طالب علم جاں بحق جبکہ 5 طلبہ سمیت 12 زخمی ہو گئے۔ پشاور میں یکے بعد دیگرے 2 بم دھماکوں سے شہر میں ایک بار پھر لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔

غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ پر فوری پابندی عائد

لاہور ہائیکورٹ نے واپڈا اور پیپکو حکام کو غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کرنے سے فوری طور پر روک دیا اور حکم دیا ہے کہ واپڈا لوڈ شیڈنگ کا طے شدہ شیڈیول 18 مئی کو عدالت میں پیش کرے۔

شکر گڑھ سیکٹر میں بھارتی فوج کی بلا اشتعال فائرنگ، پاکستان کا شدید احتجاج

پاک فوج اور پنجاب رینجرز نے شکر گڑھ سیکٹر میں بھارتی فورسز کی بلا اشتعال فائرنگ پر شدید احتجاج کرتے ہوئے فوری طور پر فلیگ میٹنگ کا مطالبہ کیا ہے، عسکری حکام کے مطابق بھارت کا یہ دعویٰ بے بنیاد ہے کہ فائرنگ پاکستان رینجرز کی طرف سے بامیال سیکٹر میں اتوار کی رات کی گئی۔ بھارت نے 9 مارٹر گولے داغے اور کراس گن کے 90 راؤنڈ فائر کئے گئے۔ فائرنگ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

آئس لینڈ، آتش فشاں کی راکھ سے صورتحال بدستور خراب

آئس لینڈ میں آتش فشاں کی راکھ کے باعث 65 ہزار سے زائد پروازیں منسوخ اور صورتحال بدستور خراب ہے جبکہ سینکڑوں پاکستانی بھی مختلف ممالک میں پھنس گئے ہیں۔ برطانوی ماہرین موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ آتش فشاں کی مسلسل بڑھتی ہوئی راکھ کینیڈا کے مشرقی ساحلی علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔ پی آئی اے نے لندن اور مانچسٹر کیلئے بھی اپنی پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ فضائی سروس کی معطّلی سے تارکین وطن کی درجنوں فیمیلوں کو سخت دشواری و کوفت کا سامنا ہے۔ آئس لینڈ یونیورسٹی کے ماہرین ارضیات نے کہا ہے کہ آتش فشاں نے 140 ملین مکعب میٹر راکھ فضا میں بکھیر دی ہے۔

افغانستان میں زلزلہ 10 افراد ہلاک 35 زخمی

افغانستان کے صوبہ ثمن میں زلزلے کے نتیجے میں 10 افراد ہلاک جبکہ 35 زخمی ہو گئے۔ ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 5.7 ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے سے اکثر مقامات پر متعدد افراد ملبے تلے دب گئے جس کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ زلزلے کا مرکز دارالحکومت کابل سے 124 میل کے فاصلے پر دس کلومیٹر گہرائی میں تھا۔

داخلہ اردو میڈیم ہائی سکول

(نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

اردو میڈیم ہائی سکول نصرت جہاں اکیڈمی دارالنصر غربی ربوہ کی کلاسز ششم تانہم میں محدود نشستیں خالی ہیں۔ داخلہ کے خواہشمند مورخہ 22 اپریل 2010ء تک اردو میڈیم ہائی سکول کے دفتر سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل اردو میڈیم ہائی سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

جرمن ٹیوشن

لاہور میں امیگریشن کے سلسلے میں
جرمن زبان کے امتحان کی تیاری،
جرمن دستاویزات کے ترجمے کیلئے
رابطہ کریں: 0306-4347593

ایم ٹی اے کے پروگرام

26 اپریل 2010ء

1-35 am	فوڈ فار تھاٹ
2-00 am	گلشن وقف نو
3-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 اپریل 2010ء
4-05 am	کامیاب کہانیاں
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-40 am	تلاوت
5-50 am	یسرنا القرآن
6-20 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-50 am	لقاء مع العرب
8-00 am	فوڈ فار تھاٹ
8-20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 اپریل 2010ء
9-55 am	سوال وجواب
11-05 am	تلاوت، درس حدیث اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-05 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء جامعہ احمدیہ کی ایک نشست
1-10 pm	سیرت النبی ﷺ
2-00 pm	ملاقات پروگرام
3-05 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
5-00 pm	تلاوت اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-00 pm	بنگلہ پروگرام
7-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 اپریل 2009ء
8-00 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9-00 pm	خبرنامہ
9-20 pm	طلباء جامعہ کے ساتھ ایک نشست
10-35 pm	فرنچ پروگرام
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-25 pm	عربی سروس

پلاٹ برائے فروخت

ایک عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلہ پلاٹ نمبر 49/1 واقع گلی نمبر 4 محلہ دارالفتوح ربوہ برائے فروخت ہے

رابطہ: 0300-5194182, 0321-6136001

ایڈوانسڈ ہومیو پیتھک علاج کروائیں

صرف وہ مریض رابطہ کریں جو کسی بھی علاج سے شفایاب نہیں ہوئے۔ یا پرانے پیچیدہ، ضدی امراض میں مبتلا ہیں (علاج بذریعہ فون / ڈاک کی سہولت)

سجاد سنٹر ربوہ: 0334-6372030

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

ربوہ میں طلوع وغروب 21 اپریل

طلوع فجر	4:06
طلوع آفتاب	5:31
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:43

27 اپریل 2010ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-00 am	طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ ایک نشست
3-05 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
4-00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 اپریل 2010ء
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-30 am	تلاوت، درس حدیث، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-40 am	لقاء مع العرب
7-55 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-30 am	فرنچ ملاقات
9-30 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2009ء
11-05 am	تلاوت، درس ملفوظات، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	سوال وجواب
2-10 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-05 pm	تلاوت، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
5-50 pm	یسرنا القرآن
6-05 pm	بنگلہ پروگرام
7-10 pm	اجتماع مجلس انصاراللہ یوکے 2009ء
8-00 pm	گلشن وقف
9-00 pm	خبرنامہ
9-20 pm	سوال وجواب
10-05 pm	یسرنا القرآن
10-25 pm	تاریخی حقائق
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

FD-10